صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز بدھ مورخہ 16 جنوری 2010 بمطابق 29 محرم الحرام 1431ہجری سہ پہر چار بجکر تیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ ٱلشَّیۡطَٰنِ ٱلرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ ٱللّٰہِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِیمِ۔

إِنَّآ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ بِٱلۡحَقِّ لِتَحۡكُمَ بَيۡنَ ٱلنَّاسِ بِمَآ أَرَىٰكَ ٱللَّهُۚ وَلَا تَكُن لِّلۡخَآئِنِينَ خَصِيمًاO وَٱسۡتَغۡفِرِ ٱللَّهَۖ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًاO وَلَا تُجَٰدِلۡ عَنِ ٱلَّذِينَ يَخۡتَانُونَ أَنفُسَهُمۡۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًاO يَسۡتَخۡفُونَ مِنَ ٱلنَّاسِ وَلَا يَسۡتَخۡفُونَ مِنَ ٱللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمۡ إِذۡ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرۡضَىٰ مِنَ ٱلۡقَوۡلِۚ وَكَانَ ٱللَّهُ بِمَا يَعۡمَلُونَ مُحِيطًا۔ صَدَقَ ٱللَّهُ ٱلۡعَظِيمِ۔

(ترجمہ): بے شک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے موافق تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتلا دیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرفداری کی بات نہ کیجئیے۔ اور آپ استغفار فرمایئے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت کرنے والے بڑے رحمت کرنے والے ہیں۔ اور آپ ان لوگوں کی طرف سے کوئی جوابدہی کی بات نہ کیجئیے جو کہ اپنا ہی نقصان کر رہے ہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو نہیں چاہتے جو بڑا خیانت کرنے والا بڑا گناہ کرنے والا ہو۔ جن لوگوں کی یہ کیفیت ہے کہ آمیوں سے تو چھپاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے نہیں شرماتے حالانکہ وہ (اس وقت) ان کے پاس ہے جبکہ وہ خلاف مرضی الٰہی گفتگو کے متعلق تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے سب اعمال کو اپنے احاطہ میں لیے ہوئے ہیں۔۔ و آخِرُ الدَعۡوَانا أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ۔

جناب سپیکر: جذاکم اللہ۔ 'کوئسچنز آور' ۔۔۔۔۔

دعائے مغفرت

محترمہ نور سحر: سپیکر صاحب، زمونږه د ورور ارشد عبدالله صاحب مور وفات شوے ده، د هغوی د پاره دعا اوکړئ جی۔

جناب سپیکر: جی حافظ اختر علی صاحب سے گزارش ہے کہ وہ دعا فرمائیں۔

جناب لیاقت علی شباب (وزیر برائے آبکاری و محاصل): ٹانک میں جو دھماکہ ہوا تھا، ان کے مرحومین کیلئے بھی دعا کیجیئے۔

محترمہ نور سحر: د هغوی د پاره شوے وه۔

جناب سپیکر: بیا هم اوکړئ، جی حافظ اخترعلی صاحب۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کیلئے دعائے مغفرت کی گئی)

نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات

جناب سپیکر: جذاک اللہ۔ 'کوئسچنز آور'، سردار شمعون یار خان۔ (موجود نہیں) مفتی کفایت اللہ صاحب، کوئسچن نمبر 590۔(موجود نہیں) جناب عطیف الرحمان خان، کوئسچن نمبر 800۔

* 800 ۔ جناب عطیف الرحمان: کیاوزیر برائے بہبود آبادی ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ محکمہ منصوبہ بندی عوامی فلاح اور آبادی کو کنٹرول کرنے پر کروڑوں روپے خرچ کررہاہے;

(ب) آیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہر ضلع اور ہر حلقہ میں اپنے نمائندے مقرر کرتا ہے;

(ج) آیایہ درست ہے کہ ان نمائندوں کو گاڑیاں اور دوائیاں فراہم کی جاتی ہیں;

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) محکمہ نے 08-2007اور 09-2008 کے دوران ضلع پشاور میں کس کس مد میں کتنی رقم خرچ کی ہے، نیز پی ایف۔5 کیلئے کتنی رقم مختص اور کتنی رقم خرچ کی گئی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے;

(ii) محکمہ نے ضلع پشاور میں 08-2007اور 09-2008 کے دوران کتنی بھرتیاں کی ہیں، ضلع کی حلقہ وائز تفصیل فراہم کی جائے;

(iii) حلقہ پی ایف۔5 میں محکمہ کے کتنے نمائندے کہاں کہاں کام کر رہے ہیں، ان کے دفتروں، اسٹورز، میڈیسن اور گاڑیوں کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سلیم خان (وزیر بہبود آبادی): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی نہیں، صرف ضلعی سطح پر اپنے نمائندے مقرر کرتا ہے، اس وقت ضلع پشاور میں محکمہ بہبود آبادی کے اکاون فیملی ویلفیئر سنٹرز، دو موبائل سروس یونٹ، تین تولیدی مرکز صحت اور بانوے یونین کونسلوں میں سے صرف انتالیس یونین کونسلوں میں میل موبیلائزر بحیثیت نمائندے کام کر رہے ہیں۔

(ج) جی ہاں، انکو صرف دوائیاں فراہم کی جاتی ہیں، گاڑی نہیں۔

(i) محکمہ نے سال 08-2007 میں کل 30489853 روپے خرچ کیے ہیں، تنخواہوں کی مد میں 23082068 روپے جبکہ 7407785 روپے دیگر مدوں میں خرچ کیے ہیں۔ سال 09-2008 میں کل 37308540 روپے خرچ ہوئے ہیں، تنخواہوں کی مد میں 30132445 روپے جبکہ 7176095 روپے دیگر مدوں میں خرچ کیے ہیں، یہ تمام اخراجات ضلع کی سطح پر مختص اور خرچ کیے جاتے ہیں نہ کہ کسی مخصوص حلقہ کے لحاظ سے۔ ہاں البتہ حلقہ پی ایف۔5 میں محکمہ کے دو فیملی ویلفیئر سنٹروں میں دس افراد جبکہ یونین کونسلوں میں تین میل موبیلائزر کام کر رہے ہیں، جنکی سال 08-2007 اور 09-2008 میں تنخواہوں کی مد میں کل 2235852 روپے خرچ ہوئے ہیں جبکہ دیگر مدوں میں کل 609711 روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ii) محکمہ نے سال 08-2007 کے دوران کل انچاس بھرتیاں کی ہیں اور سال 09-2008 کے دوران کل بارہ بھرتیاں کی ہیں، نیز یہ بھرتیاں میرٹ کی بنیاد پر ہوتی ہیں، چاہے وہ ضلع کے کسی بھی حلقے سے ہوں۔

(iii) حلقہ پی ایف۔5 میں محکمہ کے دو فیملی ویلفیئر سنٹرز اور ایک RHSC-A کام کر رہے ہیں اور ان میں مجموعی طور پر بیس افراد کام کر رہے ہیں، مزید برآں تین میل موبلائیزر حلقہ پی ایف۔5 کے مختلف یونین کونسلوں تہکال بالا، غریب آباد، یوسی پلوسئ میں کام کر رہے ہیں، ان تمام اسٹاف کے پاس خاندانی منصوبہ بندی کے علاوہ عام دوائیاں بھی ہوتی ہیں۔ صرف ایک ہی گاڑی RHSC-A کے ڈاکٹر کے پاس ہوتی ہے، باقی کسی سٹاف کے پاس کوئی گاڑی نہیں ہوتی۔

جناب سپیکر: سپلیمنٹری سوال پکښے شته دے جی؟

جناب عطیف الرحمان: نه، بس زۀ Satisfied یمه جی، تهینک یو۔

جناب سپیکر: شکریہ جی۔ محترمہ نور سحر بی بی، سوال نمبر 801-

* 801 - محترمہ نور سحر: کیا وزیر برائے بہبود آبادی ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ آبادی کو کنٹرول کرنے کیلئے مختلف منصوبوں پر کام کر رہا ہے;

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(1) محکمہ کی گزشتہ پانچ سالوں کی کارکردگی ضلع وائز بتائی جائے، نیز ہر ضلع کے سالانہ بجٹ کی تفصیل بھی فراہم کی جائے;

(2) آبادی کو کنٹرول کرنے کیلئے کن کن اضلاع میں کامیابی حاصل ہوئی ہے، اس کے علاوہ آئندہ کے منصوبوں کے بارے میں تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سلیم خان (وزیر بہبود آبادی): (الف) جی ہاں، محکمہ بہبود آبادی کا مقصد صرف آبادی کو کنٹرول کرنا نہیں بلکہ آبادی اور وسائل میں توازن پیدا کرنا اور ماں اور بچے کی صحت کیلئے بچوں کی پیدائش میں مناسب وقفے کے ترغیب دینا ہے، ان مقاصد کے حصول کیلئے مختلف منصوبوں پر کام ہو رہا ہے جو درج ذیل ہیں:

(1) فلاحی مراکز; (2) تولیدی صحت مراکز; (3) موبائل سروس یونٹ; اور (4) میل موبلائیزر۔

(ب) ایوان کو گزشتہ پانچ سالوں کی ضلع وار کارکردگی اور ہر ضلع کے سالانہ بجٹ کی تفصیل فراہم کی گئی۔

(1) پچھلے پانچ سالوں میں تمام اضلاع میں پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی بہتر رہی، سوائے سوات، دیر لوئر، صوابی، ہنگو جن میں موجودہ دہشتگردی کی وجہ سے حالات خراب ہیں۔

(2) آئندہ منصوبوں کی تفصیل، پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ پروگرام پی سی ون برائے آئندہ پانچ سال یعنی 15-2010 اس وقت منظوری کیلئے پلاننگ کمیشن کو ارسال کیا جا چکا ہے، اس پی سی ون کے مطابق پہلے سے جاری خدمات فراہم کرنے والی مراکز کی تعداد درجہ ذیل اضافہ تجویز کیا گیا ہے تاکہ بہبود آبادی کی سہولیات یونین کونسلوں کی سطح پر فراہمی یقینی بنایا جاسکے۔

نمبر شمار	نام	پہلے سے موجود تعداد	کل تعداد پانچ سال میں 2010-15
1	فلاحی مرکز	422	1045
2	تولیدی صحت مراکز	23	32

32	30	موبائل سروس یونٹ	3
986	544	سوشل موبلائیزر(مرد)	4
986	0	سوشل موبلائیزر(خواتین)	5

Mr. Speaker: Any supplementary?
Ms. Noor Sahar: No Sir, thank you.
Mr. Speaker: Thank you. Mehmood Alam Khan, Question No.?

جناب محمود عالم: باقی تو میں مطمئن ہوں لیکن-----

جناب سپیکر: سوال نمبر جی، سوال نمبر تش او وایئ۔

جناب محمود عالم: جناب سپیکر،اس میں یہ ہے کہ متعلقہ-----

جناب سپیکر: صرف سوال نمبر او وایئ چه څه دے ، سوال نمبر کیا ہے؟

جناب محمود عالم: سوال نمبر یہ ہے کہ بوائلر ایکٹ،پیٹنٹ ایکٹ-----

جناب سپیکر: نہیں،سوال نہ پڑھیں جی،خالی نمبر بتائیں۔

جناب محمود عالم: تو اس میں یہ ہے کہ ہمیں تھوڑا سا مطمئن کیا جائے کہ یہ رولز آف بزنس-----

جناب سپیکر: سوال نمبر 410 دے ؟

جناب محمود عالم: جی، جی، سوال نمبر 410۔

جناب سپیکر: اچھا۔

* 410 ۔ جناب محمود عالم: کیاوزیر صنعت ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے میں بوائلر ایکٹ،پیٹنٹ ایکٹ،ڈیزائن ایکٹ،ایکسپلوسیو ایکٹ اور کمپنیز ایکٹ نافذ العمل ہیں؛

(ب) اگر(الف)کا جواب اثبات میں ہو تو گزشتہ تین سالوں کے دوران مذکورہ ایکٹ پر کتنا عمل ہوا ہے، ہر سال کی الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سید احمد حسین شاہ(وزیر صنعت و حرفت): (الف) ان میں سے صرف بوائلر ایکٹ صوبائی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے جو چیف انسپکٹر آف بوائلر کے ذریعے لاگو ہوتا ہے، باقی کا تعلق مرکزی حکومت سے ہے۔

(ب) ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

سال		سال		سال	
2005.2006-		2006.2007		2007-2008.	
تعداد بوائلرز	محاصل	تعداد بوائلرز	محاصل	تعداد بوائلرز	محاصل
293	564,298 روپے	292	579,370 روپے	291	576,300 روپے

جناب سپیکر: څه سپلمینټری پکښې شته دے جی، بل ضمني سوال پکښې شته؟

جناب محمود عالم: په دیکښې دا سے ده جی، اس میں یہ ہے-----

جناب سپیکر: ضمنی سوال پکښې شته جی، سوال ہے اس میں؟

جناب محمود عالم: میرا ضمنی سوال ہے نا۔

جناب سپیکر: جی جی، بیان کریں۔

جناب محمود عالم: مروجہ رولز آف بزنس 2007 کے صفحہ نمبر بیالیس میں یہ ہے مگر آپ کہہ رہے ہیں کہ یہ مرکزی حکومت کا ہے، حالانکہ اس میں یہ صوبائی حکومت کے کھاتے میں ڈال رہے ہیں۔

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): جناب سپیکر-----

جناب سپیکر: اکرم خان درانی صاحب! آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

قائد حزب اختلاف: محترم سپیکر صاحب، دلته زمونږه د دے سره Related ضمني سوال دے په دے سوال کښې زما۔ زمونږه دلته کښې لیکچررز وو، سول ججز وو او د پاپولیشن آفیسرز وو، هغوی د کنټریکټ په بنیاد باندے وو نو دلته دے هاؤس فیصله اوکړله چه هغوی به Permanent شي، په هغې کښې دا هم وو چه کوم کمیشن ته تلې دی، که هغه د ایجوکیشن والا دی، که هغه د پاپولیشن والا دی، خو ورسره په هغې به څه اثر نه وی نو اوس څوارلس کسان جی د پاپولیشن آفیسرز کمیشن نه امتحان پاس کړے دے او هغوی اوس ایډمنسټریشن ته لیکلی دی چه دوئ ته جاب ورکړئ خو تر اوسه پورے ګورنمنټ په دیکښې دا کلیئر کړے نه ده چه کنټریکټ، دوئ وائی چه هغه سیټونه مونږه 'فل اپ' کړی دی خو دلته د اسمبلئ هغه Concerned خبره دا ده چه په دیکښې د ټول هاؤس دا خبره وه چه په دیکښې به د کمیشن خلق نه Suffer کیږی نو منسټر صاحب د مونږ ته دا

اووائی چه دا ځوارلس کسان چه Waiting for posting دی، کوم چه د کمیشن نه راغلی دی، دوئ هغه کله اپوائنټ کوی ځکه چه هغوی کمیشن کلیئر کړے دے ؟

جناب سپیکر: جی وزیر صنعت صاحب۔ ٹریژری بنچز سے کون جواب دے گا؟ جی سلیم خان، بسم اللہ۔

وزیر برائے بہبود آبادی: مہربانی سر، پاپولیشن کے حوالے سے محترم اکرم خان درانی صاحب نے کوسچن کیا ہے، اس بارے میں گزارش یہ ہے کہ یہاں پر اسمبلی کا جو فیصلہ تھا، 'ایمپلائیز ریگولرائزیشن بل' جو پاس ہوا تھا، اس کے مطابق ہمارے محکمہ بہبود آبادی کے تقریباً کوئی چونتیس مختلف کیٹیگریز کے ایمپلائیز تھے جو کہ اس ضمن میں Permanent ہو رہے ہیں، اس حوالے سے سمری ہم نے بنا کے بھیجی ہوئی ہے اسٹیبلشمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو، تو سب سے پہلے جو ریگولرائزیشن بل کے اندر ہمارے ایمپلائیز ہیں، جو کنٹریکٹ پر تھے، وہ ابھی ریگولر ہونے جا رہے ہیں تو وہ سب سے پہلے ریگولر ہو جائیں گے، اس کی بعد جو کمیشن سے لوگ ابھی پاس ہو کے بھی آئے ہیں تو اگر بیچ میں Vacancy خالی ہوئی تو پھر اس کے بعد کمیشن والوں کو ہم ایڈجسٹ کریں گے، سر۔

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر، تاسو دا ریکارډ رااوباسئ او یو جی Recommendations دی د ایډهاک Permanent کولو، په هغے کښے وړومبے شرط دا دے چه دے سره به د کمیشن خلق نه Suffer کیږی، دوئ وائی چه اول به مونږه د کنټریکټ خلق کوؤ، په هغے باندے جی مونږه خوشحاله یو او مونږه ئے حمایت کړے دے، مونږه ووټ ورکړے دے خو آیا په دے هاؤس کښے دوئ مونږ ته دا ایشورنس راکوی چه دا کوم ځوارلس کسان چه په کمیشن کښے پاس شوی دی، دا به دوئ ایډجسټ کوی د هغه کمیټئ د فیصلے مطابق ؟

جناب سپیکر: محترم وزیر صاحب! آپ وزیر صنعت کی جگہ جواب دے رہے ہیں؟

وزیر بہبود آبادی: نہیں سر، پاپولیشن کے حوالے سے کوسچن کیا تھا اکرم خان درانی صاحب نے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، میرے ساتھ جو سوال نمبر 410 ہے وہ۔۔۔۔۔

وزیر بہبود آبادی: یہ 411 ہے۔

جناب سپیکر: یہ 411 ہے ملک بادشاہ صالح صاحب کا۔ نہیں، محمود عالم خان کا سوال نمبر 410 ہے تو وزیر صنعت کون ہے؟ یہ تو انڈسٹری کے ساتھ Related ہے۔ بابک صاحب، آپ جواب دیں گے؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): جی بالکل۔

جناب سپیکر: جی، بسم اللہ۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: مهربانی، سپیکر صاحب۔ درانی صاحب چه کوم سوال راپورته کړو نو حقیقیت دا دے چه دا خو ضمنی سوال دے، د ایجوکیشن خبره پکښے هم هغوی اوکړه، څومره ایډهاک یا کنټریکټ ایمپلائز چه Permanent شوی دی، د هغوی د پاره خو ډیپارټمنټس ټوټل چه څومره Vacancies په مختلفو ډیپارټمنس کښے وے، هغه پبلک سروس کمیشن ته تلی دی او په مینځ کښے د ایډهاک او د کنټریکټ د Permanent کیدو او د Regularization خبره راغله۔

جناب سپیکر: بابک صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: جی۔

جناب سپیکر: کوئسچن نمبر 410 چه دے، هغه د اپوائنټمنټ باره کښے نه دے، هغه خو څه د بوائلر ایکټ لاندے څه تپوسونه کوی۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: بالکل جی، زهٔ خو Specifically د هغوی جواب ورکوم خو درانی صاحب خبره اوکړه، ما وئیل چه د هغے جواب هم ورکړم۔

جناب سپیکر: هغه روستو دے، هغه دوئ بل ضمنی کوئسچن کښے خبره کوی۔ دا 410 نمبر کوئسچن تاسو Read کړئ، په دیکښے ضمنی سوال محمود عالم صاحب بل څه کړے دے۔ محمود عالم خان! آپ کا کوئسچن کیا ہے؟ Repeat کریں اپنا ضمنی کوئسچن۔

جناب محمود عالم: جناب سپیکر، اس میں یہ ہے کہ رولز آف بزنس 2007 کے اندر، رولز آف بزنس 2007 کے صفحہ 42 کو اگر کھولا جائے تو اس کے اندر یہ ہے کہ صوبائی گورنمنٹ کا اس میں یہ ہے اور یہ کہتے ہیں کہ مرکزی حکومت کا، اس میں کونسا صحیح ہے؟

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: سپیکر صاحب، دا سے ده چه صرف دا بوائلر ایکټ چه دے، دا زمونږه د صوبائی حکومت په Purview کښے راځی، په اختیار کښے

راځی، باقی چه کوم ذکر محمود عالم خان کړے دے، هغه ټلور Acts چه دی، هغه د مرکزی حکومت په Purview کښے او په اختیار کښے راځی او صرف دا بوائلر ایکټ چه دے، دا زمونږه د صوبائی حکومت په اختیار کښے راځی۔

جناب سپیکر: جی، محمود عالم صاحب۔

جناب محمود عالم: یہ رولزآف بزنس کے صفحہ 42 میں ہے کہ صوبائی حکومت کے کھاتے میں ڈالا ہے تو یہ کس نے مرکزی حکومت کو دیا ہے؟

جناب شاہ حسین خان: سپیکر صاحب، مسئله دا ده جی۔

جناب سپیکر: جی، شاہ حسین صاحب۔

جناب شاہ حسین خان: جی هغه متعلقه وزیر نشته دے، دا سوالونه پینډنګ اوساتئ چه هغه منسټر صاحب راشی نو هغه به ئے جواب ورکړی۔

جناب محمود عالم: چلو جی، په دے سوال باندے زۀ مطمئن شوم۔ بابک صاحب چه څه اووئیل، په هغے مطمئن شوم۔

(قہقہے/تالیاں)

Mr. Speaker: Thank you. Badshah Salih Sahib, Question No. 411. Not present. Sardar Aurangzeb Nalotha, Question No 428.

* 428 - سردار اورنگزیب نلوٹھا: کیا وزیر صنعت و حرفت از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت کے نوٹیفکیشن اور ایکٹ آرڈیننس کی چھپائی پرنٹنگ پریس میں کی جاتی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو فی صفحہ کتنا چارج کیا جاتا ہے، نیز پچھلے چھ ماہ کے دوران کتنا کام کیا گیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

سید احمد حسین شاہ (وزیر صنعت و حرفت): (الف) یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت کے نوٹیفکیشن اور ایکٹ/آرڈرینس کی چھپائی پریس میں کی جاتی ہے۔

(ب) نوٹیفکیشن اور ایکٹ آرڈیننس کی چھپائی پرنٹنگ پریس متعلقہ محکمہ سے ایک ہزار روپے فی صفحہ چارج کرتا ہے، گزشتہ چھ ماہ میں یعنی مورخہ یکم جولائی 2008 تا 31 دسمبر 2008 محکمہ نے 150

نوٹیفکیشن، ایکٹ /آرڈیننس چھپوائے ہیں جن کے کل صفحات کی تعداد 326 ہے۔ تفصیل ایوان کو فراہم کردی گئی۔

<u>جناب سپیکر:</u> پہ د یکبنے، اس میں کوئی ضمنی سوال ہے؟

<u>سردار اورنگزیب نلوٹھا:</u> جی ہاں، ضمنی کوئسچن ہے۔ میرا ضمنی کوئسچن یہ ہے کہ انہوں نے جواب لکھا ہے کہ نوٹیفکیشن اور ایکٹ /آرڈیننس کی چھپائی پرنٹنگ پریس متعلقہ محکمہ سے ایک ہزار روپیہ فی صفحہ چارج کرتا ہے، میرا ضمنی کوئسچن یہ ہے کہ پرنٹنگ پریس کی آمدن ایک سال کی کتنی ہوتی ہے؟ خرچہ کتنا ہوتا ہے اور اس میں بچت کتنی ہے؟

<u>جناب سپیکر:</u> یہ تو بالکل آپ نیا سوال پوچھ رہے ہیں جی، ان کے ساتھ اس کے اعداد و شمار نہیں ہوں گے، It's a total new question. اس سے Related-----

<u>جناب ثاقب اللہ خان چمکنی:</u> جناب سپیکر صاحب۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی، ثاقب خان چمکنی صاحب۔

<u>جناب ثاقب اللہ خان چمکنی:</u> جناب سپیکر صاحب، سپلیمنٹری کوئسچن۔ زهٔ د آنریبل منسٹر صاحب نه دا تپوس کوم چه دا چهپائی او خاصکر د ټیکسټ بک چه کله تاسو چهپائی کوئ نو د څه فارمولے تحت ئے کوئ، په ټینډرز باندے یا ئے په خپل ډائریکشن تحت کوئ، کتابونه چه تاسو چهاپ کوئ؟

<u>جناب سپیکر:</u> جی بابک صاحب۔ سردار حسین بابک صاحب، جواب آپ دیں گے۔

<u>جناب محمد ظاہر شاہ خان:</u> جی زما پکبنے هم یو سپلیمنټری کوئسچن دے۔

(قہقہے)

<u>جناب سپیکر:</u> کیوں، آپ کے دوست کھڑے ہوئے تو آپ کو ضمنی سوال یاد آرہے ہیں؟

(قہقہے)

<u>جناب محمد ظاہر شاہ خان:</u> سپیکر صاحب، میں اپنے دوست کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ سر، وہ پرسوں کسی ضروری کام کیلئے گئے تھے یا میرے خیال میں چھپ گئے تھے، آج اسمبلی میں آئے ہیں تو میں ان کو خوش آمدید کہتا ہوں اور میرے پینڈنگ سوالات کو لایا جائے۔ دوسری بات یہ ہے سر، کہ یہ جو چھپائی کیلئے کاغذات دیئے جاتے ہیں، وہ کاغذ تو بہت کمزور ہے، اس کی پرنٹنگ پریس میں جو پرنٹنگ ہوتی ہے، وہ بہت

کمزور ہے، کیا یہی کاغذ Sample کے طور پر پاس کیا جاتا ہے یا کوئی اور کاغذ پاس کر کے خرید ا جاتا ہے کیونکہ آپ نے کاغذ نہیں دیکھا سر، وہ بہت کمزور ہے؟

جناب سپیکر: جی، سردار حسین بابک صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم: سپیکر صاحب، ثاقب اللّٰه چمکنی صاحب چه کوم سوال راپورته کړو، ټیکسټ بک بورډ چه کوم دے، د هغے د چھپایئ چونکه ستاسو په علم کښے ده چه ټیکسټ بورډ د دے د پاره د ټولے صوبے سکولونو کښے چه مونږه ځومره کتابونه ورکوو او د هغے ټینډر نه وی، دا د هغوی په پی۔سی ون او د هغوی په دغه کښے شامله ده چه د هغے د پاره ټینډر نشته دے او چه کوم سوال ظاهر شاه خان راپورته کړو چه کاغذ کمزورے دے، بالکل د کاغذ چه کوم معیار دے، د هغه معیار مطابق به وی او که د هغوی په نظر کښے داسے یو کتاب مونږ ته Specify کولے شی چه د یو جماعت یا د یو کلاس یا د یو سبجیکټ کاغذ کمزورے وی نو بے شکه هغوی د مونږ ته په نظر کښے راولی نو انشاء اللّٰه مونږ به په هغے باندے ایکشن اخلو۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: هغه خو ټول کمزوری دی۔

جناب سپیکر: جی، ثاقب اللہ خان صاحب۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: ډیره مهربانی، جناب سپیکر صاحب۔ زما د کوئسچن تپوس، زما Intentions دا دی چه زهٔ وایم چه منسټر دے مسئلے طرف ته توجه ورکړی جی، هغه دا ده سر، چه دا رولز کښے دی چه یو خاص اماؤنټ نه پس، پیسے، چه کله هم Amount involve وی نو په هغے کښے به ټینډر خامخا کیږی۔ کله چه 'پبلشنگ هاؤسز' ته، فیکټریانو ته دوئ د پبلشنگ کار ورکوی نو اکثر په کروړونو کښے وی، په لکھونو کښے خو خامخا دا اماؤنټ وی۔ رولز کښے دا دی، خاصکر چه کله هم د یو اماؤنټ نه زیاتے پیسے وی نو ټینډر به خامخا کیږی خو ټیکسټ بورډ کښے ټینډر نه کیږی نو ځکه ما دا تپوس کولو او د منسټر صاحب توجه مے دے خبرے ته راوسته چه پکار ده چه ټینډر اوشی یا که ټینډر نه کیږی نو دا Discretionary power دے او که نه څه بله فارموله ده چه په هغے باندے هغوی کار کوی؟

جناب سپیکر: دا زما په خیال ټیکسټ بک بورډ چه دے نو هغه بیل دے او دا خو پرنټنګ پریس آف پاکستان، صوبائی چه کوم دغه دے نو د هغے باره کښے دے۔ انډسټریز منسټر څه شو؟

جناب ثاقب الله خان چمکنی: پرنټنګ پریس ئے پرنټ کوی جی۔

جناب سپیکر: دوئ دا پرنټ کوی؟

جناب ثاقب الله خان چمکنی: دوئ بیا نورو له کار ورکړی جی، خو کوی ئے دوئ او د دوئ لاندے دی۔

جناب سپیکر: ټیکسټ بک بورډ ئے په دے پرنټنګ پریس کښے کوی؟ په دیکښے ئے کوی بابک صاحب، که د هغوی خپل پرنټنګ پریس دے، تاسو ئے Privately کوئ؟

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: جناب سپیکر صاحب، ټیکسټ بک بورډ چه دے، دا د ټولے صوبے د کتابونو چھاپ کولو یوه ډیره لویه اداره ده، اوس ټیکسټ بک بورډ سره خپل پریس نشته دے، هغه بهر په اوپن مارکیټ کښے په ټوله صوبه کښے څومره چه پرنټنګ پریسز دی، د هغوی په ذریعه باندے د ټولے صوبے کتابونه چه دی، هغه چھاپ کوی۔ د ثاقب خان سوال دا دے چه دلته کښے ټینډر ولے نه کیږی، دا د ټیکسټ بک بورډ Discretionary power دے چه هغوی ئے کوی خو بهرحال زهٔ د ثاقب صاحب په نالج کښے دا خبره راوستل غواړم چه په راروان وخت کښے زمونږه چونکه د دے صوبے Capacity دومره نه ده او هغه ټول کتابونه چھاپ کول په داسے شکل باندے خو چونکه مونږه غواړو، د دے صوبے صنعت چه دے، انډسټری چه دا مضبوطه شی نو د دے صوبے نه بهر پرنټنګ پریسز ته د کتابونو چھپایانے به مونږه نه ورکوؤ او دا غواړو چه د دے صوبے صنعت چه دے، د دے صوبے انډسټری چه ده، ترقی اوکړی خو په راروان سیشن کښے مونږه اراده لرو چه دا خبره ټینډر طرف ته بوځو او دا خبره نوره هم په ټول ملک کښے اوپن کړو جی، مهربانی۔

جناب ثاقب الله خان چمکنی: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: اصل کښې دا سوال چه دے نو دا د گورنمنټ پرنټنګ پریس باره کښې دے، دا چه کوم سردار صاحب کړے دے، په هغے کښې ټیکسټ بک بورډ فی الحال زما خیال دے په دیکښې نشته دے، دا دے وخت کښې Irrelevant ښکاری۔ جی Next، ملک بادشاه صالح صاحب۔ د دے نه مخکښې سوال ته بیا ځان تیار کړه که دوئ راغلل۔ Malik Badshah Saleh. Not present.

Muhammad Zamin Khan, Question No. 398. Not present-----

محترمہ نور سحر: جناب سپیکر صاحب، یو ضمنی سوال پکښې کول غواړم۔

جناب سپیکر: مؤور نشته بی بی۔ څه وایه څه سپلیمنټری دے پکښې ؟

محترمہ نور سحر: جناب سپیکر، زما په دیکښې دا دے چه غیر قانونی ہاسٹل کے خلاف کوئی کارروائی اب تک ہوئی، اگر ہوئی ہے تو اس کی تفصیل ہے کہ نہیں ؟

جناب سپیکر: د دے جواب به څوک ورکوی ؟

محترمہ نور سحر: منسټر صاحب ناست دے۔

جناب سپیکر: منسٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، پلیز جواب دے دیں۔ جناب لیاقت شباب صاحب کا مائیک آن کریں۔ جناب لیاقت شباب، منسٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن۔

جناب لیاقت علی شباب (وزیر برائے آبکاری و محاصل): شکریه، جناب سپیکر۔ په دیکښې چه کوم کوئسچن مؤور کړے دے، زمونږه معزز ممبر صاحب، د هغے جواب ئے ورکړے دے، په دیکښې غیر قانونی بهرتی شوے نه ده نو انکوائری به د چا کوؤ ؟

جناب سپیکر: نه، تاسو غیر قانونی هاسټلے اوښایئ بی بی، د هغے جواب خو دیکښې شته کنه۔

محترمہ نور سحر: وایم کون کرتا ہے، غیر قانونی ہاسٹلز کی کارروائی کون کرتا ہے ؟

وزیر برائے آبکاری و محاصل: هاسټلے شته دے نه جی، غیر قانونی خو زمونږه په نالج کښې نشته دے۔ مونږ سره چه کوم په ریکارډ دی نو هغه مونږه ورکړی دی، هغه جواب مونږه ورکړے دے۔

Mr. Speaker: Next. Ateef-ur-Rehman, Question No. 557.

* 557 - جناب عطیف الرحمان: کیا وزیر برائے آبکاری و محاصل ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایکسائز میں 09-2008 کے دوران گریڈ 1 تا 15 کی آسامیاں اخبارات میں مشتہر کر کے بھرتیاں کی گئی ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) گریڈ 1 تا 15 کل کتنی آسامیوں پر بھرتیاں کی گئیں؛

(ii) تمام بھرتی شدہ افراد کے ڈومیسائل اور ایڈریسسز کی تفصیل گریڈ وائز فراہم کی جائے؛

(3) مذکورہ بھرتیاں کس کی سفارش پر کی گئیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب لیاقت علی شباب (وزیر برائے آبکاری و محاصل): (الف) درست ہے۔

(ب) (i) چونکہ محکمہ گریڈ 1 تا 7 بھرتی کا مجاز ہے، لہذا محکمہ ایکسائز میں 09-2008 کے دوران چون آسامیوں پر بھرتیاں کی گئی ہیں۔

(ii) تمام بھرتی شدہ افراد کے ڈومیسائل اور ایڈریسز کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

(iii) مذکورہ بھرتیاں محکمانہ کمیٹی کی سفارش پر کی گئی ہیں۔

جناب سپیکر: جی بل سپلمینٹری پکبنے شته دے ؟

جناب عطیف الرحمان: او جی۔

جناب سپیکر: جی، بسم اللہ۔

جناب عطیف الرحمان: جناب سپیکر صاحب، ما په دے جز (ب) کبنے نمبر (1) باندے ، ایک تا پندره تپوس کړے دے چه ایک تا پندره پورے څومره اپوائنمنټس شوی دی نو دوئ چه کوم ډیټیل ورکړے دے نو دوئ دا لیکلی دی چه ایک تا سات پورے دا بهرتئ شوی دی نو دا آٹھ تا پندره پورے د یو ډیټیل هم نشته دے۔ بل جی دوئ چه کوم تعداد ښودلے دے چه مونږه چون کسان په دیکبنے اپوائنټ کړی دی نو دا تقریباً د سوونو نه هم زیات دی جی، نو زما دا درخواست دے چه تاسو دا سوال کمیټئ ته ریفر کړئ چه هغوی په دیکبنے صرف سکروټنی اوکړی۔ دوئ چه کوم جواب راستولے دے ، دا Incomplete دے۔

جناب سپیکر: جی، خوشدل خان صاحب۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ (ڈپٹی سپیکر): ډیره مهربانی، سپیکر صاحب۔ دوئ د دے سوال په جواب کښے لیکلی دی، سوال "گریڈ ایک تاپندره کل کتنی آسامیوں پر بھرتیاں کی گئی ہیں"، جواب، "چونکہ محکمہ گریڈ ایک تاسات بھرتی کا مجاز ہے، لہذا محکمہ ایکسائز میں 09-2008 کے دوران چون آسامیوں پر بھرتیاں کی گئی ہیں"، زما ضمنی سوال دا دے چه د آٹھ نه تر پندره پورے بھرتی کوم اتهارټی کوی؟ چه محکمه مجاز د ایک نه تر سات پورے ده نو آٹھ نه تر پندره پورے هغه اتهارټی څوک ده؟ هغه د مونږ ته لږ اوښائی۔

جناب سپیکر: جی لیاقت شباب صاحب، منسٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: تھینک یو، سر۔ د سوال جواب خو ورکړے شوے دے، دوئ چه کوم سوال کړے دے، هغه جواب مونږه ورکړے دے او دا سات نه تر پندره پورے چه کومه د بهرتیانو خبره ده، دا خو یو فریش کوئسچن دے خو بیا هم زهٔ خپل معزز ممبر ته د دے وضاحت کوم چه دا تهرو پبلک سروس کمیشن کیږی، دا ډیپارټمنټ نه شی کولے۔

جناب سپیکر: ډیپارټمنټ ئے نه کوی؟

وزیر برائے آبکاری و محاصل: نه جی۔

جناب سپیکر: او د چون نه چه زیات دی، دا چه عطیف خان اووئیل؟

وزیر برائے آبکاری و محاصل: د عطیف خان، زما د وررور کوئسچن جی چه په کوم ټائم کښے راغلے وو، لکه دا اوس Bad luck دے یا هر څه چه دی لکه ډیر لیټ شوے دے، دا کوئسچن د دوئ چه کوم ټائم کښے وو نو هغه ټائم کښے چون کانسټیبل اپوائنټ شوی وو، د هغے نه پس چه کومے کوئسچنے راغلے دی، په هغے کښے بیا چه نور کوم شوی دی، هغه تفصیل شته دے۔

جناب عطیف الرحمان: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی، عطیف خان۔

جناب عطیف الرحمان: ما دا سوال کړے وو جی چه په 09-2008 کښے یعنی تر End پورے، دسمبر 2009 پورے مونږه دا سوال کړے وو چه دا څومره بهرتئ شوے دی؟ نو په دیکښے ئے دا لیکلی دی چه چون کسان شوی دی۔ جناب سپیکر

صاحب، که زهٔ تاسو ته اووایم چه د دریو سوو نه زیاته بهرتی شوے ده خو هغه شے دوئ په ریکارډ نه دے راوستے نو که دا سوال کمیټئ ته ریفر شی نو په هغے کښے به صرف سکروټنی اوشی۔

جناب سپیکر: اودریږه چه لږ جواب کلیئر شی۔ جی سکندر خان۔

جناب سکندر حیات خان شیر پاؤ: جناب سپیکر صاحب، په دیکښے زما سپلیمنټری کوئسچن دا دے چه آیا دا بهرتی چه ده، د ایک نه تر سات پورے چه کومه د سپاهیانو دوئ کړے ده، آیا دا دوئ ډسټرکټ وائز تقسیم کړی دی، که نه دا پراونشل دی؟ ځکه که مونږه پکښے اوګورو نو د یو مخصوص ضلع دی، د هغے پکښے ما ته لږ تعداد زیات ښکاری په دے چون کښے تقریباً ستائیس، اټهائیس کسان چه دی نو دا د منسټر صاحب د خپلے ضلع سره تعلق ساتی نو آیا دا دوئ په خپلے ضلع باندے ډیر د کرم نظر کړے دے، که نه دا ځنګه شوی دی جی؟

جناب سپیکر: جی ملک قاسم خان۔

ملک قاسم خان خټک: جناب والا! دے باره کښے زما Separate question دے د منسټر صاحب نه، زهٔ دا پوښتنه کوم چه دا بهرتی د پراونشل کیډر ده، که دا زون وائز بهرتی ده چه باقاعده صوبه په زونونو کښے تقسیم ده، لکه څه رنګه زون ون، ټو، تهری، فور، ډی آئی خان زون فور دے؟ تاسو چه دے ته اوګورئ نو دا خو دوئ خپله، زمونږ خو دے باره کښے کوئسچن دے او مونږه دا زون چهیړلے دے سر، دا چه کومے بهرتئ شوے دی، دا بالکل Illegal دی، دا د خامخا کمیټئ ته ریفر شی چه د دے پته اولګی۔ دا خو صفا ظلم دے غریبو عوامو سره۔

جناب سپیکر: جناب منسټر ایکسائز اینډ ټیکسیشن جی، دا پراونشل دی، که زون وائز دی، که ډسټرکټ وائز دی، که څه دی؟ جواب دوئ څه غواړی؟

وزیر برائے آبکاری و محاصل: جناب سپیکر، چه څه کوئسچن شوے دے نو د هغے جواب مونږه ورکړے دے۔ که ملک قاسم خان څه نوے کوئسچن راولی نو هغوی د کوئسچن اوکړی او د هغے جواب به مونږه ورکړو جی خو چه دا زمونږه معزز رکن، سکندر شیرپاؤ صاحب کومه خبره اوکړه چه په دے چون کښے، نو د چون باره کښے د دوئ په نالج کښے دا راولمه چه دا زمونږه د ګورنمنټ د راتلو نه

مخکښې پریویس گورنمنټ چه کوم وو، هغوی دا Applications غوښتې وو، دا زمونږه په ټائم کښې مونږه نه دی غوښتې۔ دا ایډورټائزمنټ زمونږ د گورنمنټ نه مخکښې په پریس کښې راغلے وو، په هغه ټائم کښې چه کوم خلقو Applications ورکړی وو او په ریکارډ باندے وو او د هغے مطابق په میرټ باندے د هغوی بهرتی شوے ده او دا جی چونکه په کاغذونو کښې ایکسائز ډیپارټمنټ خو Devolved ډیپارټمنټ دے خو Practically دا Devolved ډیپارټمنټ نه دے جی او دا لکه د پریویس گورنمنټ جناب، زمونږه محترم اکرم خان درانی صاحب په وخت کښې د هغه وخت نه دا سسټم راروان دے۔ چونکه دا مسئله ټوله د Devolution په دوران کښې شوے ده چه په 2001 کښې دا Devolution system راغلے دے او بیا په 2002 کښې چه کوم سروس رولز جوړ شوی دی نو په هغے کښې د دے هیڅ دا سے څه کلیئر پوزیشن نشته دے چه آیا دا به څنگه کیږی جی۔ نو مونږ سره، د ډیپارټمنټ سره بله یوه لاره نه وه جی بغیر د میرټ نه، دا وه چه لکه اوس د کانسټیبل پوسټ چه کوم دے نو دا گریډ پانچ سکیل کښې راځی نو گریډ پانچ چه کوم دے، زمونږه په هر ډسټرکټ کښې چه کوم د ایکسائز ډیپارټمنټ افسر مجاز ناست دے، ای ډی او، هغه گریډ ستره افسر وی، هغه سره دا اختیار نشته چه هغه به د گریډ پانچ کس اپوائنټ کوی نو په دغه وجه باندے دا ټوټلی په میرټ باندے شوی دی او د پراونشل په کیډر کښې شوی دی او د هغے مطابق دا بهرتی شوے ده۔ دا ټوټلی په میرټ باندے شوے ده جی، د دے د پاره خپل یو سسټم دے۔

<u>جناب سپیکر</u>: دا ټهیک شوه، ټهیک شوه جی۔ عطیف خان، بل سوال کوئ جی، دا۔

<u>جناب عطیف الرحمان</u>: سپیکر صاحب۔

<u>جناب سپیکر</u>: ښه جی عطیف خان دا سوال کوی جی، تاسو دا چون ښودلی دی کنه، 2008-09 کښې دا سوال چه راغلے وو نو هغه وخت پورے چون شوی وو۔

<u>وزیر برائے آبکاری و محاصل</u>: کومه پورے چه دا چون، د هغے نه پس دا نور کوئسچنز چه کوم راغلی دی، په هغے کښې ډیټیل چه کوم ټوټل شوی دی، هغه راروان دی مخکښې جی۔

جناب سپیکر: مخکښے راروان دی؟

وزیر برائے آبکاری ومحاصل: او جی، مخکښے راروان دی۔

جناب عطیف الرحمان: سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: او جی۔

جناب عطیف الرحمان: سپیکر صاحب، یعنی دا سوال پینځه میاشتے مخکښے شوے وو او جواب ئے نن راغلے دے جی۔ بل دیکښے دا خبره ده چه د ډیرو ایمپلائز فنډ او د خلقو حق وهلے شوے دے، بل لکه چه څنګه خلق په پولیس کښے بهرتی کیږی او د سړی قد قامت ګوری، چهاتی به ئے چیک کوی او دیکښے هغه څیز نه دے شوے او دیکښے د میرټ Violation شوے دے او لکه چه څنګه زمونږه دے سکندرخان شیرپاؤ صاحب خبره اوکړه چه دیکښے زیات اکثریت د یوے ضلع خلق شوی دی نو زما خیال دے که د دغه زیاتو کسانو لسټ رااوتو نو هغے کښے به د نورو یعنی د هغے نه به زیات کسان چه کوم دی، هغه یوے ضلع ته ترجیح ورکړے شوے وی نو لهذا دا سوال د کمیټئ ته حواله شی چه پکښے Thrash out شی۔

جناب سپیکر: جی، اکرم خان درانی صاحب۔ اکرم خان درانی صاحب۔

جناب اکرام خان درانی (قائد حزب اختلاف): محترم سپیکر صاحب، زمونږ منسټر صاحب چه کومه خبره اوکړه، حقیقت دا دے مونږ د دے وجے نه اپوائنمنټس اوکړل چه دا د هرے ضلعے او زون وائز پوسټونه دی او زمونږ ګورنمنټ کښے چه چا اشتهار ورکړے وو، بیا ما منع کړل د اپوائنټمنټ نه چه دا ستاسو د صوبے اشتهار هم غلط دے او په دے طریقه دا مه کوئ، دا تاسو زون وائز اوکړئ۔ اوس جی که تاسو دا اوګورئ، پوسټ په بنوں کښے دے، سړے بهرتی شوے دے هلته تلے دے، بیا ورسره ټرانسفر هم شوے دے نو زما خیال دے چه دا منسټر صاحب که دے ته Agree وی، دا ټول ممبران په دے باندے صلاح دی چه دا د کمیټئ ته لاړ شی او بیا به په هغے کښے دا اوشی چه واقعی دا په میرټ باندے شوی دی؟ آیا دا زون وائز دی؟ چه دا شوی دی، دا په میرټ باندے دی؟ او په هغه ځائے کښے د هغے کوالیفیکیشن پوره دے یا چه کوم د دے قانونی دغه دے

چه هغه زون وائز دی، د هغه زون خلق پکښے بهرتی شوی دی؟ نو زما به هم دا گزارش وی چه دا د کمیټئ ته لاړ شی، په هغے کښے به صفا رااوځی چه دا ټهیک شوی دی او که نه؟

جناب ډپټی سپیکر: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی خوشدل خان! ضمنی سوال څه دے جی؟

جناب ډپټی سپیکر: منسټر صاحب اوفرمائیل چه د ایک نه تر سات پورے مونږه کوؤ او د آټهـ نه تر پندره پورے پبلک سروس کمیشن کوی نو زهٔ ډیر معذرت سره وایم For his own knowledge چه گیاره او Above، دا پبلک سروس کمیشن کوی، آټهـ نه تر دس پورے ډیپارټمنټ کوی، اوس زهٔ د دے اسمبلئ په وساطت د دهٔ نه دا تپوس کوم چه دا کومه اتهارټی ده چه د آټهـ نه واخله تر دس پورے، اوس دویمه خبره ده چه دیکښے زما خپله هم یو کوئسچن دے چه کوم اکرم درانی صاحب اووئیل نو زمونږه هم دے سره اتفاق دے چه دا ټول کوئسچن دے دغه کنسرنډ کمیټئ ته واستوی چه دا هلته Thrash out کړی او اوگورو چه دیکښے اوس زهٔ، بیا کوم کوئسچن چه ما دیکښے Raise کړے دے سر، که تاسو هغه اوگورئ نو زما بل کوئسچن دے د هغے نه، زما یو کوئسچن دےاو دهٔ خپل، زما کوئسچن ئے Reproduce کړے دے، هغے کښے امنډمنټ شوی دی نو زما به دا دغه وی چه For the sake of scrutiny دا د کمیټئ ته، دا ټول کوئسچن د حواله کړے شی هلته په هغه فورم باندے به دا Thrash out کړی او به ئے گوری چه څه ئے ترے جوړ کړل۔

ملک قاسم خان خټک: سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی بل سوال دے؟

ملک قاسم خان خټک: دیکښے مے یو ضمنی سوال دے۔

جناب سپیکر: ضمنی سوال وایئ جی۔

ملک قاسم خان خټک: په دیکښے ضمنی سوال زما دا دے چه منسټر صاحب دا اووئیل چه په دیکښے ایک تا پانچ یا ایک تا سات پورے مونږ بهرتئی کړی دی، زهٔ د منسټر صاحب نه دا پوښتنه کوم چه آیا دیکښے د ډرائیور چه کوم سکیل

دے ، Key Punch Operators تاسو بھرتی کړی دی نو هغه کوم سکیلز دی؟ 168 آرډرز شوے دی، حتیٰ سر، داسے سړے بھرتی شوے دے چه د میټرک رزلټ ئے اوس په مارچ کښے اوتے دے او سړے بھرتی په نومبر کښے دے، دومره شپږ میاشتے مخکښے هغه بھرتی شوے دے، دا مونږ سره ریکارډ دے او زۀ ټول دا ښودلے شم جناب عالی۔ دا کوئسچن د سر،۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی منسټر صاحب، منسټر لیاقت شباب صاحب۔

ملک قاسم خان خټک: دے باره کښے زۀ باقاعده، ما سره ثبوت دے، زۀ ئے درته ښایم۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: ډیر معذرت سره زۀ دا خبره کومه جی چه زمونږ دے ملګرو دا خبرے اوکړے، اول خو جی پکار دا ده چه کوم کنسرنډ، دا کوئسچن چه څه دے، که د هغے نه علاوه څه بله خبره وی نو دا ملګرو ته اجازت دے چه هغوی د بل کوئسچن Put up کړی خو تر څو چه د اکرم درانی صاحب خبره ده چه دوئ په دغه وجه دا شے بلاک کړو چه دا لکه د دوئ په خیال ټھیک نه وو، هغه Reasons چه څه دی، هغه په دے August floor باندے وئیل نه غواړم چه په څه وجه باندے هغه د نوکرئ پاتے شوی دی؟

آوازیں: اووایه، اووایه۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: دلته کښے دا خبره کیږی خو د ګریډ سات نه بره یو پوسټ د راته اوښائی که ډیپارټمنټ په هغے کښے اپوائنټمنټ کړے وی نو بیا خو زمونږ د دے ملګرو حق جوړیږی چه بیا مونږه هغه کمیټئ ته واستوؤ خو چه اپوائنټمنټ نه دے شوے؟ د Key Punch باره کښے خبره کوی زما معزز ممبر نو د دوئ په نالج کښے لږ اضافه کول غواړم چه Key Punch اوس مونږ نه کوؤ، دا تھرو پبلک سروس کمیشن راځی، دوئ د لږ د دے قانون چه هغه ډیپارټمنټ نه شی کولے، هغه خبره د کوی چه کومه Relevant وی نو دلته چه څومره بھرتی شوے ده نو هغه په میرټ باندے شوے ده او صحیح طریقے سره د هغے د پاره باقاعده یو کمیټی جوړیږی، د هغے د پاره بیا چه کوم په ټاپ راځی نو د هغوی ټیسټ کیږی، بیا د هغوی انټرویو کیږی او زۀ معزز ممبر ته وایم چه دوئ سره کوم پروف

شته دے چه میټرک کښے هغه پاس شوے وروستو دی او بهرتی شوے مخکښے دی، که داسے څه کیس وی او دوئ زمونږ نوټس کښے راوستل نو زهٔ دا یقین دهانی درکوم چه د هغه خلقو Against به سخت نه سخت کارروائی کیږی خو په دے طریقه نه جی، With proof، دا به زما ریکویسټ وی چه With Proof د ما ته راشی، تهینک یو جی۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: جناب سپیکر صاحب، زهٔ دیکښے ضمنی یو خبره کول غواړم۔

جناب سپیکر: جی مخکښے هم سوالونه دی، هغے ته څو او د دے متعلق دی۔ ډیر لوئے بحث تر ے ساز شو جی، مخکښے نور سوالونه هم دی، هم د دے متعلق دی۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: منسټر صاحب چه کومه بهرتی کړے ده، دا سیدها کول غواړی چه کوم شے کوږ روان دے۔ اوس ګوره چون پوسټونه ډک شوی دی کنه، په دے چون پوسټونو کښے تئیس پوسټونه د نوشهره، د منسټر صاحب د حلقے نه ډک شوی دی او سات پکښے د پشاور نه شوی دی، باقی پکښے چار یا ایک ایک په کومه طریقه باندے، نو دیکښے شکوک و شبهات خو سړی له راځی کنه چه منسټر صاحب هم د دغه ځائے او د نوښار دے او سیټونه پکښے تئیس په چون کښے د نوښار نه اغستے شوی دی نو د دے نه دا خبره چه دا کمیټئ ته لاړ شی نو دا څه غلطه خبره نه ده جی۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: سپیکر صاحب، دیکښے-----

جناب سپیکر: جی وزیر صاحب۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: زهٔ معزز ممبر ته وایم چه دوئ د خپل څه فریش کوئسچن راوړی۔ اوس میرټ خو نه شو چیلنج کولے جی، ما خو تاسو ته اووئیل چه دا چون کسان کوم شوی دی، دا Applications د درانی صاحب په وخت کښے غوښتے شوی دی، زمونږ په وخت کښے نه دی شوی۔ دا لکه مونږ نه دی ایډورټائز کړی او نه مونږ په دیکښے فریش ایډورټائزمنټ کړے دے چه بیا زمونږ په Tenure کښے د هغه Applications غوښتے وی نو که په هغه Base باندے دوئ خبره

کوی نو دا هم څه Logic نه دے جی۔ دا خو هغه چه کوم لسټونه، دوئ ایډورټائزمنټ کړے وو، دا هغه ټائم په هغے باندے شوی دی په میرټ باندے۔

جناب سپیکر: جی ملک قاسم خان خټک صاحب، مخکښے سوال جی، راواخلئ۔

جناب عطیف الرحمان: سپیکر صاحب، دا تیر-----

ملک قاسم خان خٹک: چه اول زما کوئسچن، عطیف خان، عطیف خان-----

جناب عطیف الرحمان: جناب سپیکر صاحب، ړومبے د دے سوال فیصله د اوشی، بیا د هغے نه پس د جی لکه څنګه چه دوئ اووئیل چه دا څومره کسان دی، دا په میرټ باندے شوی دی او زمونږ د Tenure نه مخکښے د د ایډورټائزمنټ شوے دے نو ټهیک ده جی چه دوئ وائی په رولز باندے شوی دی او خامخا چه دا سوال کمیټئ ته ریفر شی او چه دا Thrash out شی او چه دا اوګوری چه په دیکښے څه Violation شوے دے؟ د ایمپلائیز فنډ، د خلقو حق په دیکښے وهلے شوے دے، د پیښور د خلقو حق په دیکښے وهلے شوے دے یعنی تاسو ته به دا پته اولګی چه په چون کسانو کښے تئیس کسان د ډسټرکټ نوشهره کیږی چه نور به پکښے څومره شوی وی؟ نو مهربانی اوکړئ تاسو د دے سوال فیصله اوکړئ، په دے باندے دغه اوکړئ جی۔

جناب سپیکر: دا خو فلور آف دی هاؤس باندے منسټر صاحب اووئیل چه چون تنان شوی دی، ورپسے دا دے 114 نور راغلل، دا شاته ورپسے بل سوال اوګورئ، بل راروان دے۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: سپیکر صاحب، خبره دا ده چه په مفروضو باندے دا خبره چلیږی او دا هاؤس بیا په هغه مفروضو باندے * + کولے شی نو زهٔ دا وایم چه دا به ښه رویه نه وی دے هاؤس سره جی۔ خو چه څه دوئ سره پریکټیکل فګرز وی نو هغه د راوړی، که د ډیپارټمنټ فګر کښے څه غلطی وی نو د هغے زهٔ Responsible یم، د هغے چه بیا څه زمونږ دا معزز ایوان وائی نو د هغے د پاره زهٔ تیار یم-----

جناب سپیکر: جی خوشدل خان۔

* بحکم جناب سپیکر حذف کیا گیا۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: خو دلته یو گزارش کوم جی ډیر معذرت سره، زمونږ دا نور منسټران صاحبان هم دی، زمونږ دلته یو Tradition جوړ شوے دے چه د منسټر * + + په دغه کوئسچنو باندے کیږی که دا کس بهرتی نه شو نو کوئسچن به پرے راځی او بیا به دا Insist کیږی چه بهئ دا د هغه کمیټۍ ته ریفر شی او د دے مخ نیوے لږ پکار دے۔

جناب سپیکر: جی خوشدل خان صاحب۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترم منسټر صاحب چه څه اووئیل، لکه چه څنګه ما مخکښے عرض اوکړو چه آټه نه پنده پورے پبلک سروس کمیشن کوی، اوس زما په لاس کښے چه کوم کتاب دے نو دا Public Service Commission Functions Rules, 1983, rule 3 says functions of Commission، دیکښے Sub-rule (2), Posts in Basic Pay Scales 11 to 15 or equivalent specified in the following Departments except the District Cadre Posts، دا به پبلک سروس کمیشن کوی، زما سوال دا دے ضمنی چه آټه نه دس پورے هغه کومه اتهارټی ده، هغه د مونږ ته منسټر صاحب اوښائی۔ باقی دا د ممبرانو د پاره یو فورم دے چه هغه به کوم ځائے کښے زیاتے اوشی لکه څنګه چه سکندر شیرپاؤ صاحب اووئیل چه په دے چون پوسټونو کښے دا ستائیس د نوشهره نه شوی دی۔ بل دا چه آیا دا سوال مونږ د دوئ نه کوؤ، د منسټر صاحب نه چه دا ډسټرکټ کیډر دے او که پراونشل کیډر دے؟ دا د کومے طریقے لاندے تاسو کړی دی؟ او که یو ممبر صاحب د دے یو خپل Expression اونکړی نو هغه به کوم ځائے کښے کوی؟-----

وزیر برائے آبکاری و محاصل: لکه څنګه چه ما اووئیل چه دا ډسټرکټ کیډر باندے نه دی-----

جناب ڈپٹی سپیکر: زهٔ وایم چه اوس مونږ ته دا اووایئ چه د آټه نه دس پورے به څوک کوی؟ لکه دهٔ خو ستاسو په مخکښے اووئیل چه د آټه نه پنده پورے دا بپلک سروس کمیشن کوی، زهٔ وایم چه رولز دا وائی چه آټه نه دس پورے څوک

*بحکم جناب سپیکر حذف کیا گیا۔

کوی، هغه اتهارتی د مونږ ته اوښائی؟

جناب سپیکر: جی۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: گوره جی، آتھ نه دس پورے چه کوم جونیئر کیډر دی، هغه خو به By promotion ځی، اوسه پورے زمونږ په ډیپارټمنټ کښے ما ته یو کیس داسے نه ښکاری چه د هغه په سکیل 8 کښے اپوائنټمنټ شوے وی یا په 9 کښے شوے وی یا په 10 کښے شوے وی جی۔ یو کس د-----

جناب سپیکر: دا ستاسو ډیپارټمنټ کښے نه د آتھ نه پبلک سروس کمیشن ته ځی؟

وزیر برائے آبکاری و محاصل: دلته خو معزز ممبر دا Quote کړل، زمونږ په فوډ ډیپارټمنټ کښے د سات سکیلز چه کوم دی نو هغه هم تهرو پبلک سروس کمیشن کیږی جی او د پټواری، نو هغه هم د پبلک سروس کمیشن نه کیږی جی۔

جناب سپیکر: ډیپارټمنټ تو ډیپارټمنټ به ئے وی۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: دا ضروری نه ده جی چه ټول به هغه ډیپارټمنټ کوی او بل سپیکر صاحب، زما گزارش دا دے که دا 'کوئسچنز آور' وی نو بیا خو 'کوئسچنز آور' پکار دے او که نه ډیبیټ وی چه بیا هغه ډیبیټ اوچلوؤ جی۔

جناب ډپټی سپیکر: جناب سپیکر، زما سپلیمنټری کوئسچن چه دے نو هغه دا دے چه دوئ دا اووئیل چه دا The Posts in basic pay scales 11 to 15 or equivalent specified in the following Departments except the District Cadre، د دوئ ایکسائز اینډ ټیکسیشن ډیپارټمنټ په گیاره نمبر باندے دے، Including the Excise and Taxation Department، کښے چه اپوائنټمنټ پندره نه And above دا به پبلک سروس کمیشن کوی، آتھ نه دس پورے به څوک کوی؟

جناب سپیکر: دا څه شے دے؟ تاسو څه نه Quote کوئ جی دا؟

جناب ډپټی سپیکر: دا رولز زهٔ Quote کومه کنه، پبلک سروس کمیشن خو نشته۔

جناب سپیکر: دا خو تاسو سره نشته۔

جناب ډپټی سپیکر: او تاسو اوگورئ، تاسو سره به پروت وی د غلته۔

جناب سپیکر: نه، دے کوئسچن سره د دے څه تعلق دے جی؟

جناب ڈپٹی سپیکر: د دے تعلق دا دے، تاسو دا کوئسچن اوګورئ کنه جی، دا تعلق شته دے کنه، تاسو دا کوئسچن اوګورئ، "ایک تاپندرہ کل کتنی آسامیوں پر بھرتیاں کی گئی ہیں"، دے څه وائی؟ "چونکہ محکمہ ایک تا سات بھرتی کا مجاز ہے"، دے وائی ایک نه واخله تر سات پورے ډیپارټمنټ کولے شی، باقی د آټھ نه واخله تر پندره پورے یا And above هغه پبلک سروس کمیشن کوی، پبلک سروس کمیشن فنکشن رولز دا وائی چه صرف ګیاره نه واخله پندره And above پبلک سروس کمیشن کوی، اوس سوال دا پیدا کیږی چه دا مینځ کښے آټھ نه واخله دس پورے دا کومه اتهارټی کوی؟

وزیر برائے آبکاری ومحاصل: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی۔

وزیر برائے آبکاری ومحاصل: زۀ د خپل معزز ممبر ډیر زیات مشکور یم چه په دے فلور باندے تاسو دا رولنګ ورکړو چه د سات نه Above دس پورے به ډیپارټمنټ کوی نو دا به انشاء الله مونږ کوؤ، دا یقین دهانی ورته ورکوم جی۔

جناب سپیکر: دا خو زما خیال دے، نه شی کیدے، دا رولنګ زمونږه د Jurisdiction نه بهر دے۔ جی مخکښے کوئسچن نمبر 609-

جناب عطیف الرحمان: جناب سپیکر صاحب، جناب سپیکر صاحب۔ زما په دے سوال باندے سپیکر صاحب، څه فیصله اونشوه نو زۀ۔۔۔۔

جناب سپیکر: دا خو ګوره یو ګهنټه پرے بحث اوشو، عطیف خان تاسو نور څه فیصله غواړئ؟

جناب عطیف الرحمان: سپیکر صاحب، زمونږ دا سوال دے چه دا د سټینډنګ کمیټۍ ته لاړ شی، تاسو پرے ووټ اوکړئ که ووټ ئے اوکړو نو صحیح ده ګنی نو۔۔۔۔

جناب سپیکر: ګوره دا به تۀ نورے کوئسچن راوړے نو زۀ به هغه کمیټۍ ته اولیږم، هغه پکښے چه کوم تاسو اووئیل نو هغه جواب ملاؤ شو۔

جناب عطیف الرحمان: هم دا سوال دے جی، ما خو دا وئیلے دی چه ایک، دوئ وائی چه چون کسان شوی دی نو په سوونو کسان ورته مونږ په ریکارډ باندے ښایو جی۔

جناب سپیکر: دغه به ورپسے، دا دے دوئ نور هم ډیر ښائی جی، دا مخکښے ایډورټائز شوی دی، ډیر کهلاؤ جواب ملاویږی خو تاسو خدائے خبر ولے ځان نه پوهوئ۔

جناب مختیار علی ایڈوکیٹ: سپیکر صاحب، زهٔ دیکښے دا وایم چه۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی مختیار خان، تاسو څه وایئ؟

جناب مختیار علی ایڈوکیٹ: زهٔ دا وایمه چه دے معزز ممبر صاحب سوال راوړے دے او ډیر ساده او ډیر صفا خبره ده چه هغه وائی چه د سوال په جواب کښے دا راغلی دی چه څلور پنځوس کسان بهرتی شوی دی، هغه وائی چه نه څلور پنځوس نه دی، دا په سوونو باندے دی نو خیر دے دا څه دومره دغه خبره نه ده، کمیټئ ته د لاړ شی۔ هلته به ئے 'سکرین آوټ' اوشی، دغه فیصله به اوشی که غلطه وی نو غلطه به وی او که ټهیک وی نو ټهیک به وی جی۔ (تالیاں)

جناب سپیکر: جی پرویز خان۔

جناب پرویز خٹک (وزیر آبپاشی): جناب سپیکر صاحب، دیکښے نور ډیټیل شته دے، هغه ټول پکښے شته چه ایک سو ساٹھ او ایک سو ستر، دا ټول ډیټیل شته دے او مخکښے کوئسچن کښے ټول Answer شته دے جی۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the Question as moved by the Hon'able Member, may be referred to the concerned Committee? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Question is referred to the concerned Committee. Malik Qasim Khan.Question No. 609.

* 609 - ملک قاسم خان خٹک: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے حال ہی میں سپاہیوں کی آسامیاں مشتہر کی تھیں؛

(ب) آیا یہ درست ہے کہ مذکورہ آسامیوں کیلئے تحریری امتحان لیا گیا تھا اور بغیر انٹرویو کے بھرتیاں کی گئی ہیں;

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آسامیاں صوبائی کوٹہ میں آتی ہیں جبکہ علاقائی کوٹہ میں تقسیم کر کے بعد آزاں بھرتیاں علاقائی کوٹے کے مطابق کی جاتی ہیں;

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(I) کتنے سپاہی بھرتی کیے گئے ہیں، ان کے نام، ولدیت، سکونت، تعلیمی قابلیت بمعہ میرٹ لسٹ اور علاقائی کوٹے کے تناسب سے تفصیل فراہم کی جائے;

(II) اگر مذکورہ بھرتیاں علاقائی کوٹہ نظرانداز کر کے کی گئی ہوں تو آیا حکومت مذکورہ بھرتیوں کو منسوخ کرنے اور غیر قانونی کام میں ملوث سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب لیاقت علی شباب (وزیر برائے آبکاری و محاصل): (الف) درست ہے۔

(ب) مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کیلئے حسب ضابطہ تحریری امتحان، ٹیسٹ و انٹرویو ہوا تھا۔

(ج) یہ درست ہے کہ مذکورہ آسامیاں صوبائی کوٹہ میں آتی ہیں اور تعیناتی ضلعی دفاتر میں ضرورت کے مطابق کی جاتی ہیں۔

(د) (I) ڈیپارٹمنٹل سلیکشن کمیٹی کی سفارش پر کل 114 سپاہی بھرتی کیے گئے ہیں جو کہ تمام میٹریکولیٹ ہیں، تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

(II) نہیں۔

جناب سپیکر: سپلیمنٹری پکښے شته؟

ملک قاسم خان خٹک: جناب والا، سپلیمنٹری مے په دیکښے دا دے چه دا منسٹر صاحب د اووائی، دا مونږ لیکلی دی چه "آیا یہ درست ہے کہ مذکورہ آسامیاں صوبائی کوٹہ میں آتی ہیں جبکہ علاقائی کوٹہ میں تقسیم کر کے بعد ازاں بھرتیاں علاقائی کوٹے کے مطابق کی جاتی ہیں"، دا وائی چه یہ درست ہے کہ یہ صوبائی کوٹہ ہے اور آسامیاں صوبائی کوٹہ میں آتی ہیں، دا د ضلعے کوټه چه ده نو دا کوټه د څه کړه؟ دا زونل لاء بالکل Violate شوے ده، لکه څه رنګے د عطیف خان چه کوم سوال کمیټئ ته ریفر شو، دا سے دا ټول دے سره Related کوئسچن دے، دا کمیټئ ته ریفر کړئ چه پته ئے اولګی۔

جناب سپیکر: نه، دا سے په پښتو سترګو نه ریفر کیږی، کوئسچن اوکړه۔

ملک قاسم خان خٹک: سر، خو پته به اولګی کنه جی۔

جناب سپیکر: ضمنی څه دے ؟ ملک صاحب، ضمنی کوئسچن اوکړه۔

ملک قاسم خان خٹک: ضمنی کوئسچن مے دا دے چه دا زونل کوټه ده، بالکل غلط بیانی ئے کړے ده۔ دا زونل کوټه باندے خو کرک، کوهاټ، بنوں، ډی آئی خان، دا د ما ته اوښائی چه په دیکښے څوک بهرتی شوی دی؟ زونل وائز رولز Violate شوی دی جی۔

Mr. Speaker: Any other.

ڈاکٹر اقبال دین: سپیکر صاحب-----

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب۔

ڈاکٹر اقبال دین: سپیکر صاحب-----

جناب سپیکر: جی ڈاکٹر فنا صاحب۔

ڈاکٹر اقبال دین: زمونږ خو جی دغه کوئسچن دے-----

جناب سپیکر: خپل کوئسچن وایئ جی، دا خو هغوی اوکړو۔

ڈاکٹر اقبال دین: د هغوی، ضمنی پکښے دغه دے-----

جناب سپیکر: ضمنی کوئسچن۔

ڈاکٹر اقبال دین: چه کوهاټ پکښے څه شو چه دوئ وائی چه دا "مذکورہ آسامیاں صوبائی کوٹے میں آتی ہیں اور تعیناتی ضلعی دفاتر میں ضرورت کے مطابق کی جاتی ہیں"، دیکښے د کوهاټ او د کرک بیخی ذکر نشته، یو کس هم پکښے نه دے شوے نو دا څنګه په کوم ډسټرکټ آفس کښے دا بهرتی شوی دی۔

ملک قاسم خان خٹک: سپیکر صاحب، سپلیمنټری بل دے پکښے۔ منسټر صاحب وائی چه دا ډیپارټمنټل کمیټی چه کومه دهٔ کړے ده، سر، دهٔ خپله بنګله کښے یو سیکشن آفسر کښېنولے وو، هلته ئے ناپ تول کولو او سلیکشن کمیټئ کښے څوک څوک وو، هغه خو به دوئ اوښائی کنه؟ آیا په دیکښے ډپټی سیکرټری وو، آیا په دیکښے سیکرټری وو؟ سلیکشن ئے بالکل خپل ځائے کښے، دا دے

پرویز خان موجود دے ، هغوی ما ته ټیلیفون اوکړو او وائی چه دا خو دلته لوبه لګیا ده نو سلیکشن کمیټی، پیپلز پارټی والا به په خپل کلے کښے څوک کښینولے وی، ما خو د سلیکشن کمیټئ سرې، سر، دے د اوښائی۔۔۔۔

جناب سپیکر: جناب لیاقت شباب صاحب۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: جناب سپیکر صاحب، ډیره مننه جی۔ زما دے معزز ممبر دا خبره اوکړه جی، دا زۀ چیلنج کوم او Kindly د دے انکوائری اوکړئ چه دا سلیکشن کمیټی څوک ده؟ معزز ممبر ته دومره پته نشته چه دا اپوائنټمنټ اتهارټی څوک وی؟ ډی جی چه کوم دے نو هغه اپوائنټمنټ اتهارټی ده او د ایکسائز اینډ ټیکسیشن ډیپارټمنټ ډپټی ډائریکټر په کمیټئ کښے ممبر وی، ورسره بل ممبر وی۔ چه کله د ډائریکټوریټ پوسټونه وی نو ډائریکټوریټ کښے کمیټی جوړیږی او چه کله د سیکرټریټ اپوائنټمنټ وی نو د هغے د پاره بیل د سیکرټریټ په سطح باندے کمیټی جوړیږی خو معزز ممبر چه کومه خبره اوکړه او کوم الزام ئے په ما پرسنل اولګولو چه دا کمیټی هلته د منسټر صاحب په کور کښے شوے ده، زۀ جی بس په دے Protest او احتجاج کوم چه د دے انکوائری اوکړئ که دا داسے شوے وی، زۀ به Resign ورکړم او که نه وی نو دوئ د بیا ایمان تیر کړی او دا اسمبلی د اوبخښی او ځی دے د دے ځائے نه۔ زۀ په دے باندے دا دغه کومه جی (تالیاں) او دا خو ډیره آسانه خبره ده چه د معزز ممبر صاحب یو کانسټیبل بهرتی نه شو نو هغه به دغه کوی، کم ازکم تر څو چه زۀ دلته د دے ډیپارټمنټ منسټر یمه نو د * + + لاندے به زۀ قطعاً د چا نه راځم (تالیاں) دا زۀ ټهیک وایم، Categorically دا خبره کوم جی او بل ریکویسټ دا کوم چه کم ازکم 'کوئسچنز آور' د هغه حده پورے محدود کړے شی۔ که داسے پرسنل الزامات وی نو ډیر الزامات به داسے وی چه د قاسم صاحب به هغه زړه هسټرئ که زۀ دلته بیان کړم، بیا چه کوم دوئ هغے ته مونږه مجبوره وی چه هغه اخلاقی دائرو نه مونږه اوباسی۔ تر څو پورے چه خبره اوشوه۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی۔

*بحکم جناب سپیکر حذف کیا گیا۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: زۂ Categorically دا خواست کوم لګیا یم تاسو ته-----

جناب سپیکر: جی میاں نثار گل صاحب۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: چه دا د ډسټرکټ کیډر وائز نه دی شوی، دا زونل وائز نه دی شوی، ما ته د هاؤس کښے څوک راپاسی او رولز د راته اوښائی چه هغه زونل وائز به کیږی۔ چه کله نه ډیولیوشن شوے دے نو هغه تباهی راغلے ده په دے ملک کښے او اکرم درانی صاحب ناست دے دلته، دوئ پخپله په خپل Tenure کښے مرکز ته یوه سمری استولے وه چه دا ایکسائز اینډ ټیکسیشن ډیپارټمنټ د ډیولیوشن نه بهر کړئ۔ د هغے نه پس اوسه پورے جی د ایکسائز د پاره بالکل داسے څه لیګل لاره نه وه پاتے چه مونږ هغه Follow کړے وے۔ دوئ چه کومه خبره کوی د زونل نو د جونیئر کلرک نه واخله تر بره چه کوم پوسټونه دی د چوده پورے، هغه زونل وائز دی۔ کیډر پانچ چه کوم دے، هغه زونل وائز نه دے او دویمه خبره د دوئ د پاره زۂ عرض کوم چه دلته کښے دا هاؤس * + + کول ډیر آسان کار دے چه یو سړے به راپاسی او دلته به * + + اوکړی، Fact څه شے دے، په هغے باندے راتلل پکار دی جی۔ زۂ چیلنج ورکوم چه ما ته اوښایئ چه ما د ډیولیوشن نه پس چه دا ډیپارټمنټ په کاغذونو کښے Devolved دے او Practically non-devolved دے، دا زمونږ د Tenure نه، د پریویس ګورنمنټ د Tenure نه دا شے راروان دے نو د هغے لاندے جی مونږ سره بله لاره نه وه بغیر د میرټ نه او میرټ څوک چیلنج کولے نه شی۔ خدائے د اوکړی چه هغه ټول د کرک نه هم اوشی او یا د بنوں نه د اوشی خو میرټ نه چیلنج کیږی جی۔ نو زۂ دا خواست کوم جی-----

جناب سپیکر: شکریه، کښینئ۔ احمد خان بهادر صاحب سوال نمبر 674-

ملک قاسم خان خٹک: زما کوئسچن ئے لا نه دے پوره کړے او جواب ئے هم نه دے راکړے شوے-----

جناب سپیکر: جناب خوشدل خان صاحب-----

ملک قاسم خان خٹک: جناب والا، زما کوئسچن لا پوره نه دے-----

*بحکم جناب سپیکر حذف کیا گیا۔

جناب سپیکر: جناب خوشدل خان صاحب، کوئسچن نمبر 680-

* 680 - جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ (ڈپٹی سپیکر): کیا وزیر محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں فروری 2008 سے تاحال مختلف آسامیوں پر بھرتیاں کی گئی ہیں;

(ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو:

(I) مذکورہ محکمہ میں فروری 2008 سے تاحال کونسی پوسٹوں پر کتنے ملازمین بھرتی کیے گئے ہیں، بھرتی شدہ افراد کی میرٹ لسٹ فراہم کی جائے;

(II) صوبے بھر میں کتنی آسامیوں پر بھرتیاں کی گئی ہیں، بھرتی شدہ افراد کی گریڈ وائز اور ضلع وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب لیاقت علی شباب (وزیر برائے آبکاری و محاصل): (الف) یہ درست ہے۔

(ب) (I) محکمہ ہذا میں فروری 2008 سے لے کر تاحال کل 168 کانسٹیبلان اور 38 ڈرائیور بھرتی کیے گئے ہیں، تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

(II) صوبہ میں بھرتی کی تعداد فراہم کردہ تفصیل کے بمطابق ہی ہے۔

جناب سپیکر: جی څه سپلیمنټری پکښے شته؟

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: او جی، د ټولو نه اول خو دا وایمه چه کوم۔۔۔۔

غیر پارلیمانی الفاظ پر حزب اختلاف کا احتجاج

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): جناب سپیکر صاحب، زهٔ بخښنه غواړم او دا وایم چه منسټر صاحب مونږ ته ډیر زیات ګران دے او۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی اکرم خان درانی صاحب کا مائیک آن کریں۔

قائد حزب اختلاف: شکریه سپیکر صاحب، لیاقت شباب صاحب زمونږ ډیر دروند او قدرمند منسټر دے او دلته دوئ نه دوه Words استعمال شو چه یو دلته ایم پی ایز چه دی، * + + کوی او منسټر * + + کوی او اوس موجوده هم هغه لفظ تاسو

*بحکم جناب سپیکر حذف کیا گیا۔

واوریدو چه څه ئے اوونیل نو دا خو ډیر دروند ایوان دے او زما خیال دے که چرته دا ممبران دلته * + + ته راغی او یو بل * + + کوی نو دلته خو چه څوک راغلی دی نو دا خو کم ازکم پوهیږی هم ، دا نه * + + دی او نه خلق مس گائیډ کوی نو په دے الفاظو باندے مونږ واک آؤټ کوؤ او که چرته په دے اسمبلئ کښے داسے رواج جوړ شی نو زما خیال دے ، دا به د دے اسمبلئ شان نه ښکاری۔

(اس مرحلہ پر قائد حزب اختلاف کی قیادت میں حزب اختلاف نے واک آوٹ کیا)

جناب سپیکر: ستاسو ضمنی سوال څه دے جی ؟

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): بخښنه غواړمه جی، دا کارروائی نه، دا دوه لفظونه حذف کړئ او هغوی ته خواست کوؤ چه هغوی د هاؤس ته واپس راشی۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: جناب عالی!۔۔۔۔

وزیر اطلاعات: دا کوم الفاظ چه جی، دا خو لیاقت شباب صاحب زمونږ ورور دے ، خامخا چه دومره په طیش کښے سړے راشی نو څه نه څه الفاظ د خلے نه اووځی نو که دا حذف شی نو څه بدیت ئے نشته دے۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: جناب سپیکر، زما خیال دے ، زما دا مقصد نه وو چه دلته کښے د * + + کښے څوک راشی، زما مقصد دا وو چه دا پریشر راځی او دا ځی ولے ؟ مونږ د حقیقت نه سترگے پټوؤ، دا پریشر که نه راځی، ولے نه راځی دا پریشر او چه کله د حقیقت خبره وی نو په هغے به مونږ احتجاج کوؤ۔

جناب سپیکر: میاں صاحب او یو دوه، درے مشران نور لاړ شئ او دوئ راولئ۔

وزیر اطلاعات: سپیکر صاحب، یو سیکنډ راکړه چه دا خپل Answer اوکړو۔

جناب سید رحیم: زۀ جواب ورکومه۔

جناب سپیکر: میاں افتخار صاحب، میاں افتخار صاحب۔

وزیر اطلاعات: داسے ده جی چه لیاقت شباب صاحب زمونږ ورور دے او دا رښتیا وائی چه پریشر په هیڅ قیمت مونږ نه منو، وروروِلی کوؤ او په وروروِلئ کښے

*بحکم جناب سپیکر حذف کیا گیا۔

هره خبره منو۔ دا یو څو الفاظ دا سے دی چه زمونږ دا ایوان او مونږ ټول شریک یو خلق یو، که کوم الفاظ دا سے وی چه هغه د پارلیمانی انداز نه جدا وی نو هغه په احترام سره واپس اغستل پکار دی، نور مونږ لیاقت شباب صاحب سره په کلکه ولاړ یو۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: جناب سپیکر صاحب، میاں صاحب چه څه وائی نو که غیر پارلیمانی الفاظ زما نه ادا شوے وی نو زۀ هغه د معذرت سره واپس اخلم جی، دا سے څه خبره نشته۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: دا د * + + کوم الفاظ چه وو، دا زۀ حذف کوم د کارروائی نه۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: ټهیک شوه جی۔

میاں نثار گل کاکا خیل (وزیر جیل خانہ جات): جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: بل څه وو، یو دا د * + + ټکے هم ترے حذف کړئ د کارروایئ نه۔ جی میاں نثار گل صاحب! دا خوشدل خان څه ضمنی سوال کوی۔

میاں نثار گل کاکا خیل (وزیر جیل خانہ جات): بنه جی۔

جناب سپیکر: جی، خوشدل خان۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سپلیمنټری کوئسچن، تاسو جی دا سوال اوګورئ نو ستاسو توجه دے سوال ته چه کوم دوئ سوال لیکلے دے، "مذکورہ محکمہ میں-----

جناب سپیکر: واجدعلی خان، تهٔ او پرویز خان لږ دغه مشران راولئ۔ واجد علی خان او پرویز خټک صاحب، پلیز۔ جی خوشدل خان صاحب۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئسچن نمبر ون Printed ستا مخے ته پروت دے، "مذکورہ محکمے میں فروری 2008 سے تاحال کونسی پوسٹوں پر کتنے ملازمین بھرتی کیے گئے ہیں، بھرتی شدہ افراد کی میرٹ لسٹ فراہم کی جائے"، زما کوئسچن کبنے دوئ Alteration کړے دے، زما اصلی کوئسچن دا دے، ما د اسمبلئ د سیکرټریټ نه فوټوسټیټ راویستے دے، او زما

*بحکم جناب سپیکر حذف کیا گیا۔

کوئسچن جی دا دے ، فروری 2008 سے تاحال کتنے ملازمین بھرتی کیے گئے ہیں اور کون کون سے پوسٹوں پر بھرتی کیے گئے ہیں، میرٹ لسٹ بمعہ دوسرے Formalities کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔ دا ڈیپارٹمنټ یو False statement ورکړے دے او زما کوئسچن کښے ئے Alteration کړے دے او یو قسم له It committed یا Amounting to breach of privilege چه مونږه د اسمبلئ نه کوم لیږلے دے ، هغه یو دے او هغے کښے ما ورنه پوره ډیټیل غوښتے دے او دوئ هغه کوئسچن خپل ځان نه نوټ کړے دے او آسان کړے ئے دے نو دا اوس دیکښے ضرورت دا دے چه میرټ لسټ بمعه Formalities ، زهٔ ډیر معذرت سره د وزیر اعلیٰ، سوری، وزیر صاحب نه دا خواست کوم چه شکر الحمد لله تهٔ وزیر یے او تا باندے ډیره ذمه داری ده، تهٔ به ډیر صبر او قناعت سره زمونږ خبرے او د دے ټولو ممبرانو به آورے او ښائسته تسلئ سره به تهٔ جواب ورکوے ، ټهیک ده که هغه د اپوزیشن دی یا هر څه چه دی نو د هغوی به څه Grievances وی نو دا په Grievances کښے به تهٔ هغسے جواب نه ورکوے۔ تا نه مونږه او دا اسمبلی او دا هاؤس ډیر Expectation لری، تهٔ به ډیر ښه طریقے سره هغوی مطمئن کوے۔ بل دا دے چه منسټر صاحب له هم دا پکار دی چه هغه Well convergent وی، تا ته به هغه رولز نه ښائی بلکه تهٔ به رولز ورته ښائے چه ما دا اپوائنمنټ کړی دی او دے رولز لاندے مے کړی دی، دا ډسټرکټ کیډر کښے راځی، دا زونل کیډر کښے راځی، دا پراونشل کیډر کښے به راځی۔ تا ته به ممبر نه وائی نو پکار ده چه تهٔ هغوی له جواب ورکړے او هغوی تهٔ Satisfy کړے نو بیا به نه کیږی۔ زما خواست دا دے چه څنګه تاسو ږومبنے کوئسچن د عطیف الرحمان صاحب ریفر کړو کمیټئ ته نو دا کوئسچن هم تاسو ریفر کړئ، دا ټول Related دی، دا یو څیز دے نو په دے باندے به هلته پوره بحث اوشی۔ مونږ دا نه غواړو چه یره ناجائزهٔ د اوشی یا منسټر صاحب له د څه پرابلم جوړ شی یا ډیپارټمنټ ته د پرابلم جوړ شی خو دا کوئسچن د According to the Law ، د Law maker چه کوم زمونږ د رولز آف پروسیجر مقصد هم دا دے ، کوئسچن په ډیپارټمنټ باندے دے چه Fairness راشی په اپوائنټمنټ کښے ، ریکروټمنټ کښے د ټرانسپرنسی پیدا شی، د دے د پاره دا کوئسچن سر، فرسټ آور کښے ئے ورکړے دے د میټینګ شروع کیدو نو

زما دا یو خواست دے سپیکر صاحب، چه څنګه ړومبنے کوئسچن ریفر کړے شو نو دا کوزسچن، ګنی د هاؤس نه تپوس اوکړے جی۔

جناب سپیکر: جی منسټر صاحب، تهٔ۔۔۔۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: جناب سپیکر صاحب، نن خلاف معمول ماحول څه ګرم غوندے دے جی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نو تهٔ هم ماحول سره چلیږه، کمیټئ ته که لاړ شی څه د نیا۔۔۔۔۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: مشکور یمه جی د خپل معزز ممبر صاحب، دوئ چه کوم کوئسچن کړے دے، دا کوئسچن خو مونږ ځان د پاره نه لیکو خو مونږ ته د اسمبلئ د سیکټریټ نه لیکلی راځی او د هغے مطابق۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب سپیکر۔۔۔۔۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: نه جی، هغه خو به تاسو لیکلی وی خو مونږ ته چه کوم د سیکرټریټ نه راځی نو د هغے مطابق جواب ورکوؤ۔

جناب سپیکر: دا سیکرټریټ کښے فیئر کیږی۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: بالکل۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دا فوټو سټیټ مے راویستے دے او ما د دے نه نن راویستے دے۔

جناب سپیکر: سیکرټریټ ته چه کوم تلے دے او۔۔۔۔۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: نو مونږ ته چه کوم کوئسچن راغلے دے جی، د هغے مطابق مونږه د معزز ممبر د کوئسچن جواب ورکړے دے۔ جواب هم هغه دے چه کوم معزز ممبر صاحب اووئیل۔۔۔۔

(تالیاں)

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین واک آؤٹ ختم کرکے ایوان میں واپس آ گئے)

جناب سپیکر: (قہقہہ) مہربانی، میاں صاحب۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: کوم چه معزز ممبر صاحب اووئیل هم هغه کوئسچن دے، ما خو Categorically دلته کښے عرض اوکړو، د هر ممبر د کوئسچن په رڼرا

کښېنے مے عرض اوکړو چه دا ډسټرکټ کېډر باندے نه دی شوی او نه دا ډویژن او زونل باندے شوی دی۔ مونږ سره صرف دغه د میرټ یوه لاره وه او دا د صوبائی کېډر لاندے شوی دی او چه څه ډیټیل دوئ غوښتے دے، هغه مونږ ورکړے دے دوئ ته، چه د هر کوئسچن چه څه دوئ ډیټیل غوښتے دے۔ د هغے نه علاوه زما ورور خوشدل خان صاحب که څه نورمزید ډیټیل غواړی نو د هغے د پاره زۀ حاضر یم، ما سره د کښېنی چه دوئ څه څه غواړی، هغه به ورته زۀ Provide کړمه چه د دوئ پرے تسلی کیږی جی۔

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی ملک قاسم خان صاحب، شکریه چه تاسو راغلئ جی۔ هغه چه کومے خرابے خبرے-----

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی سردار نلوٹھا صاحب۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: شکریہ سپیکر صاحب، میں-----

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: اودریږئ جی، دا نلوتها صاحب مے پاڅولو، یو منټ جی۔ ستاسو بل سوال دے، ضمنی سوال؟

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جی ضمنی-----

جناب سپیکر: ٹائم گزر چکا ہے، ٹائم گزر چکا ہے جی۔ بس یہ آخری-----

سردار اورنگزیب نلوٹھا: ضمنی کوئسچن ہے۔ جناب سپیکر صاحب، میں منسٹر صاحب سے ضمنی کوئسچن یہ کرتا ہوں کہ انہوں نے میرٹ کی بات کی ہے، میں منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں میرٹ کس حوالے سے پرکھا جاتا ہے، ایجوکیشن کے حوالے سے، قد کے حوالے سے یا وزن کے حوالے سے یا سیاسی پارٹی کے حوالے سے یا ڈسٹرکٹ کے حوالے سے کہ کون سے ڈسٹرکٹ میں بندہ رہتا ہے؟ اور انہوں نے ڈسٹرکٹ ایبٹ آباد میں بھی اپنے حلقے سے لوگوں کو لگایا ہے۔ انہیں غصہ آ رہا ہے کہ ہمارے کوئسچن پر ممبران تو میں سمجھتا ہوں کہ محکمہ کی اصلاح اور منسٹر کی انفارمیشن اور اس کی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے کوئسچن لاتے ہیں تاکہ منسٹر صاحب کی انفارمیشن میں اضافہ ہو اور وہ اپنے

محکمے پر اپنی گرفت مضبوط کریں اور انہیں ہمارے کوئسچن لانے پر خوش ہونا چاہیئے، انہیں ناراضگی نہیں کرنی چاہیئے اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر آئندہ منسٹر صاحب احتیاط کریں کہ ممبران اسی لئے اسمبلی میں آئے ہیں اور ہمیں لوگوں نے یہی مینڈیٹ دے کر بھیجا ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ہماری اس اسمبلی کے دو سال ہونے کو ہیں، کیا ہماری یہی ذمہ داری ہے کہ یہاں پر آکر ہم قرار دادیں پاس کریں اور ایک دوسرے کے خلاف باتیں کریں؟ ہمیں تو لوگوں نے پالیسیاں تبدیل کرنے کیلئے بھیجا ہے، ہم نے کونسی پالیسی تبدیل کی ہے؟ کبھی ہم اکرم درانی صاحب پر اور اکرم درانی صاحب موجودہ حکومت پر، اسلئے لوگوں نے نہیں بھیجا بلکہ ہم مل جل کر اس صوبے اور عوام کے مسائل کو حل کرنے کیلئے آئے ہیں۔

<u>جناب سپیکر:</u> شکریہ، نلوٹھا صاحب۔ جی خوشدل خان صاحب۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> ما دا عرض کولو چه دا کوئسچن هم تاسو هغه کمیټئ ته ریفر کړئ څنګه چه ما عرض اوکړو چه دا Related کوئسچن دے هغے سره، څکه چه فرض کیا دا کوئسچن دوئ Reproduce کړے دے او زهٔ دا وایم For the sake of چه دا ټهیک دے نو بیا هم چه دوئ مونږ ته میرټ لسټ نه دے Provide کړے۔ چه کوم دوئ Provide کړے دے، بھرتی شدہ افراد کے مکمل-----

(قطع کلامیاں)

<u>Mr. Speaker:</u> Take your seated, please. Is it the desire of the House that the Question moved by the Honourable Member may be referred to the concerned Committee? Those who are in favour of it may say ‘Aye’.

<u>Voices</u>: Yes.

<u>Mr. Speaker</u>: And those against it may say ‘No’.

<u>Voices</u>: No.

<u>Mr. Speaker:</u> Now those who are in favour of it, may stand up.

<u>Mr. Speaker:</u> No one stood. And those who are against it, now may stand up. Count down please

<u>Mr. Speaker</u>: 35 Stood up.

(The motion was defeated)

<u>Mr. Speaker</u>: The ‘Noes’ have it.

<u>وزیر برائے آبکاری و محاصل:</u> جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرډر باندے خبره کوم۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی لیاقت شباب صاحب۔

وزیر برائے آبکاری و محاصل: اورنگزیب نلوتھا صاحب زمونږ ورور دے، دوئ چه کومه خبره اوکړه نو داسے هیڅ خبره نشته، ما د پاره دا ټول ممبران قابل احترام دی او ډیر Respectable دی، زهٔ د دوئ قدر کوم خو صرف دے حده پورے ګزارش لرم چه دا کوم کنفیوژن د دے شی راروان دے نو دا Clarify کول غواړمه چه دا اوس کوم موجوده سسټم چینج کیږی لګیا دے، دا چه کوم پرابلم مونږ ته جوړ دے، مونږ ته هم او ډیپارټمنټ ته هم جوړ دے، چه څنګه زمونږه دے ورونړو ته دے نو داسے ډیپارټمینټ ته هم دے، دا اوس چه کوم نوے سسټم راروان دے، انشاء الله په هغے کښے به مونږ امنډمنټ کوؤ او دوئ به واپس، دا جی لکه زونل وائز او ډسټرکټ وائز چه کومه کوټه وه، دا د 2000 ډیولیوشن د سسټم د راتلو نه مخکښے وه جی، د هغے نه پس دا ختمه شوے ده نو راروان سسټم کښے به انشاء الله امنډمنټ سره مونږ دا شے کلیئر کړو او دا به واپس هغه خپل زون ته لاړ شی نو بیا به کم از کم دا کنفیوژن نه وی۔ تھینک یو جی۔

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

467 ۔ سردار شمعون یار خان: کیا وزیر برائے بہبود آبادی از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سرکل بکوٹ جو کہ آٹھ یونین کونسلز پر مشتمل ہے، کی آبادی ایک لاکھ نفوس پر مشتمل ہے اور پورے سرکل میں کوئی پاپولیشن سنٹر موجود نہیں ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو کیا حکومت مذکورہ سرکل میں سنٹر کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے، نیز سنٹر دینے کیلئے کیا پالیسی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سلیم خان (وزیر برائے بہبود آبادی): (الف) درست نہیں، مذکورہ سرکل میں تین عدد فلاحی مراکز مندرجہ ذیل یونین کونسلز میں قائم ہیں:

(1) یونین کونسل بیروٹ؛ (2) یونین کونسل پٹن کلاں؛ اور (3) یونین کونسل ڈلولہ۔

(ب) (الف) کا جواب نفی میں ہے، سرکل میں تین فلاحی مراکز موجود ہیں، تاہم حکومت نئے فلاحی مراکز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ نئے پنج سالہ پی سی ون میں ہر یونین کونسل میں ایک فلاحی مرکز قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ مرکزی حکومت سے منظوری کے بعد فلاحی مرکز قائم کیے جائیں گے۔

590 ۔ مفتی کفایت اللہ: کیا وزیر برائے بہبود آبادی از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ بہبود آبادی ضلع مردان میں مندرجہ ذیل آسامیوں پر جون 2007 سے مارچ 2009 تک بھرتیاں ہوئی ہیں جن میں (FWA (Male & Female، دائی اور چوکیدار شامل ہیں;

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکرہ تقرریاں قواعد وضوابط کے مطابق کی گئی ہیں;

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بھرتی شدہ ملازمین کے سرٹیفیکیٹس کی تصدیق کی گئی ہے اور کچھ سرٹیفیکیٹس جعلی پائے گئے;

(i) مذکورہ بھرتی کیلئے دیئے گئے اشتہارات، میرٹ لسٹ اور تقرری کے آرڈر فراہم کیے جائیں;

(ii) جعلی اسناد کے ذریعے بھرتی شدہ افراد کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے، نیز جو افسران غلط بھرتیوں میں ملوث ہیں، آیا حکومت ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب سلیم خان (وزیر بہبود آبادی): (الف) درست ہے۔

(ب) ہاں، یہ درست ہے کہ بھرتیاں قواعد وضوابط کے مطابق ہوئی ہیں، سوائے شمار نمبر 12 مسماۃ سائرہ ناز دختر ملک امان جو کہ قواعد وضوابط کے مطابق بھرتی نہیں ہے، اسکا ریکارڈ موجود نہیں ہے اور تاحال تنخواہ اور دیگر مراعات اسکو ادا نہیں کیے گئے ہیں۔

(ج) ویری فیکیشن ہو گئی ہے اور ویری فیکیشن کی نقول منسلک ہیں، ماسوائے مسماۃ معراج بیگم دختر قادر خان جس کی دائی کی سرٹفیکیٹ کی تصدیق ابھی تک نہیں ہوئی ہے۔

(i) بھرتی کا تمام ریکارڈ ایوان کو پیش کیا گیا۔

(ii) جعلی اسناد کے ذریعے کوئی بھرتی نہیں ہوئی ہے۔

411 ۔ ملک بادشاہ صالح: کیا وزیر صنعت وحرفت از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بک ڈپوں کی آفیشل پبلیکیشن سپلائی اور تبادلہ پبلیکیشن وفاقی و صوبائی حکومتوں کے درمیان ہوتا ہے;

(ب) آیا یہ درست ہے کہ مشینری اور دوسرے آلات کی خریداری بھی محکمہ کرتا ہے;

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(ا) گورنمنٹ بک ڈپوں، آفیشل پبلیکیشن کی سپلائی اور تبادلہ پبلیکیشن کی تفصیل فراہم کی جائے جو وفاق وصوبائی حکومتوں کے درمیان ہوتا ہے;

(اا) گزشتہ پانچ سالوں میں جتنی مشینری اور دوسرے آلات کی خریداری ہوئی ہے، انکی Condemnation اورSale کی تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>سید احمد حسین شاہ(وزیر صنعت و حرفت)</u>: (الف) جی ہاں، یہ امر اس حد تک درست ہے کہ گورنمنٹ پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری ڈیپارٹمنٹ صوبہ سرحد کے رولز آف بزنس میں یہ کام موجود ہے لیکن محکمہ ہذا کے زیر انتظام کوئی ایسا بک ڈپو کام نہیں کرتا ہے جس سے کسی قسم کی آفیشل پبلیکیشنز کی سپلائی کا کام عمل میں لایا جاتا ہو۔ گورنمنٹ پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری ڈیپارٹمنٹ میں فارمز اینڈ پبلیکیشن کا سٹور ہے جس کے ذریعے حکومت صوبہ سرحد کے مختلف سرکاری محکمہ جات کی آفیشل پبلیکیشن / فارمز کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے، تاہم اس سٹور سے کسی قسم کی پبلیکیشن کا تبادلہ وفاقی یا دیگر صوبائی حکومتوں سے نہیں کیا گیا۔

(ب) گورنمنٹ پریس کیلئے مشینری اور دیگر آلات کی خریداری صرف اس طور پر عمل میں لائی جاتی ہے اگر مشینری سے خریداری کے متعلق کوئی سکیم اے ڈی پی میں شامل ہو اور وہ منظور شدہ ہو۔

(ج) اگر ہنگامی بنیادوں پر مشینری یا آلات کی خریداری مقصود ہو تو اس کی منظوری 'تھرو پراپر چینل' سمری کی شکل میں حاکم مجاز سے حاصل کی جاتی ہے اور بعد از منظوری اس کی خریداری عمل میں لائی جاتی ہے، جس کیلئے محکمہ کی اپنی پرچیز کمیٹی خریداری کی نگرانی کرتی ہے تاکہ تمام قوانین کے تحت عمل میں آئے۔

(ا) جیسا کہ پہلے وضاحت کی جا چکی ہے کہ گورنمنٹ پریس کے زیر انتظام ایسا کوئی بک ڈپو نہیں ہے۔

(اا) گورنمنٹ پریس صوبہ سرحد کیلئے کسی قسم کی کوئی مشینری یا دوسرے آلات گزشتہ پانچ سال میں نہیں خریدے گئے، تاہم ناکارہ اور ناقابل استعمال متفرق مشینری و پرزہ جات افسر مجاز کی منظوری سے تمام Codal formalities پوری کرنے کے بعد نیلام کر دیئے گئے۔ ناقابل استعمال متفرق اشیاء کی نیلامی کی مد میں کل 6,76,510 روپے سرکاری خزانہ میں جمع کرائے گئے ہیں۔

430 - <u>جناب بادشاہ صالح</u>: کیا وزیر صنعت و حرفت از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے میں وزن اور پیمائش ایکٹ نافذ ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو وزن اور پیمائش ایکٹ کے تحت گزشتہ تین سالوں میں کیا کاروائی کی گئی، نیز ہر سال کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے اور مذکورہ ایکٹ میں کی گئی ترامیم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

سید احمد حسین شاہ(وزیر صنعت و حرفت): (الف) یہ درست ہے کہ صوبے میں اوازن و پیمائش ایکٹ مجریہ 1976یکم جولائی 1976سے نافذ العمل ہے۔

(ب) گزشتہ تین سالوں کی کارکردگی کی تفصیل درجہ ذیل ہے جبکہ مذکورہ ایکٹ میں اب تک کوئی ترمیم نہیں ہوئی ہے:

گزشتہ تین سالوں کی کارروائی کی تفصیل

سال	پاس شدہ اوزان و پیمائش کی تعداد	پاس شدہ پٹرول پمپ کے یونٹ و آئل ٹینکر کی تعداد	وصول شدہ سرکاری فیس	انسپکشن کی تعداد	چالان کی تعداد	عدالت میں فیصلہ	نافذ شدہ جرمانہ
2005-2006	56040	3174	4906116	15865	290	226	111350
2006-2007	50637	3503	5331289	12984	657	360	209850
2007-2008	52864	3707	5867478	12524	384	573	286400

398 - جناب محمد زمین خان: کیا وزیر برائے آبکاری و محاصل از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے میں تجارتی بنیاد پر ہاسٹلز اور ریسٹ ہاؤسز موجود ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں کچھ قانونی اور کچھ غیر قانونی طور پر قائم کیے گئے ہیں؛

(د) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(1) صوبے کے مختلف شہروں میں قانونی اور غیر قانونی ہاسٹلز اور ریسٹ ہاؤسز کی کل تعداد اور ناموں کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(2) مذکورہ ہاسٹلز اور ریسٹ ہاؤسز سے سالانہ کل کتنا ٹیکس اور کس شرح سے وصول کیا جاتا ہے، گزشتہ ایک سال میں مذکورہ ٹیکس کی وصولی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب لیاقت علی شباب (وزیر برائے آبکاری و محاصل): (الف) جی ہاں، صوبے میں تجارتی بنیاد پر ہاسٹلز اور گیسٹ ہاؤسز موجود ہیں۔

(ب) قانونی طور پر صوبے بھر میں تجارتی بنیاد پر ہاسٹلز اور گیسٹ ہاؤسز موجود ہیں، جن کی تفصیل ایوان میں پیش کر دی گئی۔ غیر قانونی طور پر قائم ہاسٹلز اور گیسٹ ہاؤسز ابھی تک سامنے نہیں آئے ہیں۔

(1) صوبے کے مختلف شہروں میں ہاسٹلز کی تعداد سینتیس جبکہ گیسٹ ہاؤسز کی تعداد بہتر ہے، جن کی تفصیل ایوان میں پیش کر دی گئی۔

(2) لاجنگ یونٹس کے کرائے کے نصف کے حساب سے 5% ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ گزشتہ سال گیسٹ ہاؤسز اور ہاسٹلز سے ٹیکس وصولی کی تفصیل ایوان میں پیش کر دی گئی۔

674 ۔جناب احمد خان بہادر: کیا وزیر برائے آبکاری و محاصل از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں فروری 2008 سے تا حال صوبہ بھر میں بھرتیاں کی گئی ہیں؛

(ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو:

(I) 2008 سے تا حال کتنے ملازمین بھرتی کیے گئے ہیں، طریقہ انتخاب کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(II) تمام اضلاع میں کتنی آسامیوں پر کتنے افراد بھرتی کیے گئے ہیں، ضلع وار تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب لیاقت علی شباب (وزیر برائے آبکاری و محاصل): (الف) یہ درست ہے۔

(ب)(I) صوبہ سرحد محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں فروری 2008 سے لیکر اب تک کل 168 ایکسائز کانسٹیبلان بھرتی کیے گئے ہیں، تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔ حسب ضابطہ انتخاب کا معیار مقرر کرنے کے بعد اخباری اشتہار کے ذریعے آسامیوں کی باقاعدہ تشہیر کی گئی اور بعد از ٹیسٹ وانٹرویو، ڈیپارٹمنٹل سلیکشن کمیٹی کی سفارش پر بھرتی کی گئی۔

(II) تمام اضلاع میں بھرتی شدہ آسامیوں کی تفصیل ایوان کو پیش کی گئی۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: جن اراکین کی طرف سے رخصت کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں، ان میں عنایت اللہ خان جدن صاحب، جناب تاج محمد ترند صاحب، جناب محمد علی خان صاحب، جناب احمد خان بہادر صاحب، جناب حاجی قلندر خان لودھی صاحب، جناب کشور کمار صاحب اور جناب فضل اللہ صاحب شامل ہیں جنھوں نے 16 جنوری 2010 یعنی آج کیلئے رخصت طلب کی ہے تو Is it the desire of the House that the leave applied for may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The leave is granted.

تحریک التواء

Mr. Speaker: Item No. 6; 'Adjournment Motions', Mr. Muhammad Zahir Shah Khan, to please move his adjournment motion No. 122.

جناب محمد ظاہر شاہ خان: شکریہ، جناب سپیکر۔ اسمبلی کی کارروائی کو روک کر اس اہم مسئلے پر بحث کی اجازت دی جائے کہ حکومت کی طرف سے جو ملاکنڈ ڈویژن میں 1999ء میں شریعت ریگولیشن کے تحت معاون قاضیوں کی تقرری عمل میں لائی گئی تھی اور یہ معاون قاضی صاحبان عدالتوں میں اعلیٰ قاضی صاحبان یعنی جج صاحبان کی معاونت کرتے تھے جس کی وجہ سے عدالتوں کی کارکردگی میں بہتری ہوئی تھی۔ دوسری طرف حالیہ بغاوت میں یہ حکومت کیلئے بھی بڑے کارآمد ثابت ہوئے تھے کیونکہ ان کی وجہ سے عدالتوں میں شریعت کی ایک جھلک آتی تھی لیکن مولانا صوفی محمد کی معاون قاضیوں کی مخالفت کی وجہ سے حکومت نے نئے ریگولیشن میں ان لوگوں کو نکالا اور اس طرح ستر، اسی معاون قاضی صاحبان کو نظر انداز کر کے بے روزگار کیا گیا جس کی وجہ سے حکومت کی بھی بدنامی ہو رہی ہے اور یہ لوگ جو معمولی مشاہرات پر کام کر رہے تھے، فاقوں پر مجبور ہو گئے ہیں، لہذا ان لوگوں کو دوبارہ کام پر لگایا جائے یا دوسرے محکموں میں ان کو ایڈجسٹ کیا جائے یا ان کی مالی امداد کی جائے اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں اور حکومت اپنی ذمہ داری پوری کرے۔

جناب سپیکر صاحب! کله چه 1999ء کښې دوباره د عدل ریګولیشن نافذ شو نو په هغې کښې دا یوه خبره اهم وه چه معاون قاضیان به وی۔ د هغې د پاره عدالتونو کښې ئے چه تقریباً ستر، اسی معاون قاضیان تقریباً اولګول دا 1999ء ریګولیشن تحت او بیا هلته د پروسګنی کال پورې به معاون قاضیانو کار کولو او د ججانو به ئې معاونت کولو او قاضیانو دا فیصلې د دین او شریعت یا په داسې اسلامی طریقه باندې کیدې نو هغې کښې به دوئ ورسره معاونت کولو او بیا چه کله دا حالات خراب شو نو د حکومت د پاره د سوات، شانګله او ملاکنډ ډویژن کښې دوئ یو عوامی سپورټ چه وو، دا د حکومت سره وو او زمونږ چه کومه نظریه ورته وائی چه د طالبانائزیشن خلاف دوئ د حکومت ملګرتیا کوله۔ کله چه دوباره د حکومت مذاکرات د صوفی محمد سره اوشو نو د صوفی محمد خو نه دا خلق بدې شو ځکه چه دوئ د حکومت ملګرتیا کوله او د طالبانو ملګرتیا ئے نه کوله نو هغوی پکښې دا شرط اولګولو چه دا

معاون قاضیان به ترینه لرے کړئ جی۔ د مولانا صوفی محمد پکښے دا شرط وو چه دا معاون قاضیان به ترینه لرے کوئ ځکه چه دا خو مولیان دی او ملګرتیا د حکومت کوی نو په دے نوے ریګولیشن کښے ئے دا لرے کړل جی چه دا ډیر کسان دی او په هره علاقه کښے یو غټ معاون قاضی او ډیر ښه تعلیم یافته خلق، عالم فاضل خلق ئے لرے کړل او خلق ئے بیروزګاره کړل، کله راځی بهر مظاهرے کوی او غریبانان په دے سپینو ګیرو باندے راځی، کله یو ځائے کښے بیانونه ورکوی او کله وزیر اعلیٰ صاحب سره ملاقاتونه کوی۔ ملاقات ئے کړے دے وزیر قانون صاحب سره او کله دے وزیرانو پسے ګرځی او کله دے ممبرانو پسے ګرځی جی۔ خلق په فاقو مجبوره دی او د هغوی یوائے یو یو قاضی او د هغوی خاندانونه متاثره شوی دی، پوره کلو ته دا یو غلط میسج تلے دے چه حکومت دا معاون قاضیان لرے کړل جی۔ مهربانی اوکړئ چه دا معاون قاضیان په دے خپلو ځایونو اولګوئ۔ که څه پیچیدګی پکښے وی نو دا دومره دغه اوکړئ چه په نورو محکمو کښے، په دے محکمه تعلیم کښے ئے ایډجسټ کړئ جی، ګنی دا پیسے خو لږے ډیرے ورکړئ چه کم از کم څه لږه ډیره ګزاره خو ئے کیږی، لس، دولس کاله د حکومت نوکری ئے اوکړه جی او ډیر ښه ښکلی عالمان دی او فاضلان دی جی، ډیر په دغه سره او د خلقو ضرورت هم دے جی۔ کله چه دوئ خلق لرے کړل نو دا یو دم په خلقو باندے ډیر اثر اوشو او اودریدل چه حکومت خو بالکل د شریعت خلاف دے او د اسلام هم خلاف دے۔ زما دے حکومت ته دا درخواست دے چه دوئ د دا فوراً اولګوی۔

<u>جناب سپیکر:</u> بشیر بلور صاحب۔ څوک به جواب ورکوی؟ لاء منسټر خو نشته دے، جی بشیر بلور صاحب۔

<u>جناب بشیر احمد بلور (سینئر وزیر (بلدیات):</u> جناب سپیکر صاحب، ظاهر شاه خان خبره اوکړله او ډیره اوږده خبره ئے اوکړله چه معاون قاضیان چه دی، هغه د صوفی محمد صاحب په وجه باندے دوئ واپس کړل او مخکښے هغوی موجود وو۔ مونږ خو اوس هم داسے څه نه دی وئیلے چه مونږه ئے نه کوؤ۔ مونږ انشاءالله کوشش کوؤ چه هغوی هم Accommodate شی۔ مونږ د چا په رزق باندے لته نه وهو او کوشش کوؤ چه هغوی مونږ Accommodate کړو۔ داسے خبره ده چه

هغے کبنے داسے قاضیان وو چه هغوی په ډیلی ویجز باندے وو، د هغوی څه داسے Permanent پوسټ هم نه وو، په ډیلی ویجز باندے پچاس روپئ ورځ او هغه هم چه کله د عدالت خوښه وه، هغوی به ئے اوغوښتل او چه د عدالت به خوښه نه وه، نه ئے غوښتل نو مونږه دوئ ته تسلی ورکوؤ او انشاءاللّٰه کوشش به کوؤ چه حالات څنګه جوړ شی نو هغه شان به فیصله کوؤ او داسے کوشش به کوؤ چه هغوی بیروزګاره نه شی۔

توجہ دلاؤنوٹس

Mr. Speaker: Malik Qasim Khan Khattak Sahib to please move his 'Call Attention Notice' No. 251. Malik Qasim Khan Khattak Sahib.

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ میرے حلقہ انتخاب، تحصیل تخت نصرتی، کرک میں ایشیئن ڈیویلپمنٹ بینک کے قرضہ کے تحت وومن سنٹر تعمیر کیا گیا ہے جو کہ عرصہ دراز سے خالی پڑا ہے، صوبائی حکومت اس کیلئے بجٹ میں ضروری آسامیوں اور مشینری وغیرہ کا بندوبست نہیں کر رہا ہے جو کہ سراسر زیادتی ہے اور عوام میں احساس محرومی بڑھتا جارہا ہے۔

جناب والا! دا په تخت نصرتی کبنے یو دومره عظیم الشان بلډنګ جوړ دے او د ایشیئن ډیویلپمنټ بینک په قرضه باندے جوړ دے، ډیرے پیسے پرے لګیدلے دی خو چه هغے ته سټاف نه وی نو هغه پیسے خامخا فضول سوزیږی او عوام غواړی چه واقعی ډیر د فائدے شے دے، ټیکنیکل سنټر دے چه هغے ته فنډ، سټاف او Equipment ورکړے شی۔

جناب سپیکر: دا څه شے دے، وومن سنټر دے؟

ملک قاسم خان خٹک: جی، دا د ټیکنیکل ایجوکیشن Under راځی۔

جناب سپیکر: جی، ټیکنیکل ایجوکیشن د چا سره دے؟ نوابزاده محمود زیب خان۔

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر، چه د ټیکنیکل ایجوکیشن منسټر نشته نو دا Pending اوساتئ۔

Mr. Speaker: This is kept pending.

جناب عطیف الرحمان: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی عطیف الرحمان صاحب۔

جناب عطیف الرحمان: ډیره مهربانی جی۔ دا مونږ سره چه کومه واقعه شوے وه او بیا د اسمبلئ په فلور باندے په 13 جنورئ جی د هغے د پاره یوه کمیټی جوړه شوے وه او پکار دا ده چه هغه کمیټئ خپل انوستی ګیشن کړے وے ، میټنګ ئے کړے وے نو پکار ده چه هغه کمیټئ خپل رپورټ دے ایوان کښے پیش کړی وے۔ مهربانی جی-----

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر صاحب-----

جناب سپیکر: جی اسرار اللہ خان گنڈاپور صاحب۔

Mr. Israr Ullah Khan Gandapur: Thank you, Sir-----

جناب عطیف الرحمان: او-----

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: اچھا، ان کی بات ابھی جاری ہے تو اس میں میری گزارش یہ ہے کہ میں ایک ریزولیوشن لانا چاہتا تھا-----

جناب سپیکر: ایک منٹ، تاکہ میں ان کو جواب دے دوں۔ یہ کمیٹی جو بنی ہے، یہ گورنمنٹ کو رپورٹ پیش کرے گی۔ جناب بشیر بلور صاحب! تاسو ته به دا رپورټ دوئ پیش کوی جی، په دے باندے به تاسو فوری ایکشن اخلئ۔ دا رپورټ به ګورنمنټ ته پیش کوؤ جی۔

جناب عطیف الرحمان: سپیکر صاحب! زۀ پرے یو بله خبره کوم جی-----

جناب سپیکر: او دیره چه دوئ څه اوکړی کنه جی، د هغے نه پس پرے بیا مونږه ایکشن اخلو۔

جناب عطیف الرحمان: جناب سپیکر صاحب! په دیکښے په مونږ باندے ایف آئی آر شوے دے-----

جناب سپیکر: د ګورنمنټ د کتلو نه پس به بیا مونږه پرے ایکشن اخلو، ګورنمنټ به پرے ایکشن اخلی-----

جناب عطیف الرحمان: جناب سپیکر صاحب! تاسو په دے فلور باندے په 13 جنوری د دے د پاره کمیټی جوړه کړله د ځلور، پینځو ممبرانو چه دوئ د په هغے کښے

تحقیق اوکړی۔ هغه کمیټۍ خپل میټنګ راغوښتے وو، هغه د پولیس افسران هغے له رانغلل نو یو خو هغه رپورټ راغلے دے۔ دے ایوان ته پکار ده چه د دے ایوان کمیټی جوړه کړی، پکار ده چه رپورټ په دے ایوان کښے پیش شی۔ دویمه خبره دا ده چه په 15 تاریخ باندے پرون پولیس زمونږ خلاف ایف آئی آر کړے دے۔ سپیکر صاحب۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی۔

جناب عطیف الرحمان: پرون پولیس زمونږ خلاف ایف آئی آر کړے دے او دا ئے پکښے لیکلی دی چه ایم پی اے صاحب تهانړے ته سره د کسانو راغلے وو او هغوی د تهانړے نه دا کسان په زور بوتلی دی نو زۀ حلفاً په دے فلور باندے دا خبره کوم چه ما هیڅ قسم داسے کار نه دے کړے چه د تهانړے نه مونږ په زور کسان راوستی دی یا مونږ د هغه ځائے نه کسان راوستے دی۔ زۀ دا خبره کوم جی، زۀ په تهانړه کښے ناست وومه چه د هغوئ د علاج د پاره زما د تره ځوئے او زما ورور ئے ایل آر ایچ ته واستول او هغوی له ئے هلته کښے علاج اوکړو نو دا چه کوم ایف آئی آر شوے دے نو په دیکښے د دغه مشرانو لاس دے، پکار دا ده چه په دے باندے خبره اوشی جی۔

جناب سپیکر: جی بشیر بلور صاحب۔

سینیئر وزیر (بلدیات): سپیکر صاحب، مهربانی۔ دا چه عطیف خان خبره اوکړه چه هغه بله ورځ میټنګ وو او زمونږه د ډپټی سپیکر صاحب په قیادت کښے سی سی پی صاحب او ایس ایس پی صاحب حاضر نه شول او د دے کمیټۍ میټنګ چه کوم دے، هغه پینډنګ شو۔ ما د هغے نه پس خبره اوکړه عطیف صاحب سره هم او ما تپوس اوکړو چه ولے رانغلل؟ مونږ دلته ټائم فکس کړو خو د هغوی مخکښے میټنګونه وو مختلف علاقو کښے او تاسو ته پته ده چه هغه ورځ جهګړه اوشوه، نو پولیس د دے وجه نه رانغلو۔ ما بیا خبره اوکړه، ډپټی سپیکر صاحب ناست دے، بیا پولیس والا او ایس ایچ او پکښے شهیدان شول او یو دوه پکښے زخمیان شو نو ما عطیف خان ته ټیلیفون اوکړو چه د Monday په ورځ باندے ګیاره بجے سی سی پی او به هم راشی او دا کمیټی به کښینی چه تاسو څه فیصله

اوکړه او دوئ چه وائی چه ایف آئی آر ئے کړے دے نو زۀ اوس فلور آف دی هاؤس وایم چه هغه به مونږ Withdraw کړو۔ بس ایف آئی آر به نه وی او کبنییبنو په دے به خبره اوکړو۔

<u>جناب سپیکر:</u> تھیک شو جی، Monday پورے۔ تھینک جی۔ ملک طہماش خان۔

<u>جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور:</u> جناب سپیکر، میں نے آپ سے گزارش کی تھی-----

<u>جناب سپیکر:</u> ہاں کرتے ہیں، ذرا ایجنڈے کو پہلے تھوڑا ساMoveکرنے دیں۔

<u>جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور:</u> جناب سپیکر، Last timeبھی میں نے گزارش کی تھی اگر آپ اجازت دیں گے تو پھر-----

<u>جناب سپیکر:</u> نہیں، نہیں، آپ کو دیتے ہیں، میں نے بتا دیا نا۔ اردو میں بتا رہا ہوں، سب سمجھ رہے ہیں کہ میں آپ کو ٹائم دے رہا ہوں۔ پہلے مجھے ایجنڈا مکمل کرنے دیں۔

مجلس قائمہ کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں توسیع

<u>Mr. Speaker</u>: Item No. 8; Malik Tehmash Khan to please move for extension of period for the presentation of the report of Standing Committee No.16 on Irrigation under Rule 185 (1) of the Rules of Procedure and Conduct of Business Rules, 1988. Malik Tehmash Khan Sahib, please.

<u>ملک قاسم خان خٹک:</u> جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر، سر۔

<u>جناب سپیکر:</u> ابھی فلور میں نے ان کو دے دیا ہے، آپ بیٹھ جائیں۔ اس کے بعد-----

<u>ملک قاسم خان خٹک:</u> سر، ډیره اهم خبره کوم نو تاسو مهربانی اوکړئ۔

<u>Malik Tehmash Khan</u>: I beg to move under sub rule (1) of rule 185 of the Provincial Assembly of N.W.F.P. Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 that the time for presentation of report of the Standing Committee No. 16 on Irrigation Department regarding Question No. 77, referred on 13th January, 2009, may be extended till date and I may be allowed to present the report in the House.

<u>Mr. Speaker</u>: Motion moved and question is that extension in period may be granted to the Honourable Member to present the report of Standing Committee No.16 on Irrigation? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Extension in period for presentation of the report is granted.

مجلس قائمہ کی رپورٹ کا پیش کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 9: Malik Tamash Khan, to please present before the House, the report of Standing Committee, No.16 on Irrigation. Malik Tamash Khan, please.

Malik Tamash Khan: Thank you, Sir. I beg to present the report of the Standing Committee No.16 on Irrigation Department.

Mr. Speaker: It stands presented. Janab Israrullah Khan Gandapur Sahib, please.

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: سر، پہلے تو میرا پوائنٹ آف آرڈر اگر آپ سن لیں، لسٹ آف بزنس-----

جناب سپیکر: نہیں، آپ خواہ مخواہ بات لمبی کرنا چاہ رہے ہیں۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں سر، میرا تو پوائنٹ آف آرڈر ہے، اس پہ آپ مجھے کلیئر کر دیں تو میں بیٹھ جاؤں گا۔ "The business for the day shall be transacted in the order in which it appears in the List of Business for that day"، ابھی سر، ہم آئٹم 8 اور آئٹم 9 پر چلے گئے ہیں، آئٹم 7 وغیرہ رہ گئے ہیں۔ یہاں پر آپ کے پاس اضافی ایجنڈا ہے تو اس کے ساتھ اب ہم کیا کریں گے؟ پہلے اگر یہ پوائنٹ آف آرڈر میرا کلیئر کرا دیں۔

جناب سپیکر: آئٹم نمبر 6 اور آئٹم نمبر 7 ہم نے لے لیا نا۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں سر، ابھی آپ آئٹم نمبر 8 پر چلے گئے، آپ نے ان کو اجازت دے دی۔

جناب سپیکر: یہ کال اٹینشن اور ایڈ جرنمنٹ موشن سارے ہم نے لے لیے نا اور کیا چاہ رہے ہیں؟

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں سر، انہوں نے آئٹم نمبر 8 اور آئٹم نمبر 9، میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان کا جو ایجنڈا تھا، آپ آئٹم نمبر 8 کہہ کر ان کو آگے لے آئے۔ اب ترمیمی ایجنڈا جو ہمارے ڈیسکوں پر پڑا ہوا ہے، اس میں آپ نے ایک اضافی ایجنڈا بھی دیا ہوا ہے جو کہ 7A اور 7B کے حساب سے ہے۔

جناب سپیکر: ہاں؟

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: 7(A) اور 7(B) جو کہ ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کے حوالے سے ہے۔

جناب سپیکر: وہ ابھی بعد میں آرہا ہے۔ابھی وہ۔۔۔۔۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں سر،وہ کیسے لائیں گے ؟

جناب سپیکر: ابھی پیش نہیں کیا۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: سر، میں اس رولز کے حوالے سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ابھی ہم نے وہ پیش نہیں کیا۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں سر، میں یہی کہتا ہوں کہ "The business for the day shall be transacted in the order in which it appears in the List of Business for that day"، مطلب یہ ہے کہ لسٹ کے مطابق ہم نہیں جا رہے ہیں۔ اگر لسٹ کے مطابق ہم نہیں جا رہے ہیں اور ہم آئٹم نمبر 8 اور آئٹم نمبر 9 کر کے پھر آئٹم نمبر 7 پر آئیں تو کیا یہ اس رول (a)(2) 24 کی خلاف ورزی نہیں ہے؟

جناب سکندر حیات خان شیر پاؤ: جناب سپیکر، زۀ به لږ د دے وضاحت اوکړم۔

جناب سپیکر: کال اٹینشن، آئٹم نمبر 7 تھا، ملک صاحب نے سنا دیا نا۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں سر، وہ ہو گیا جب آپ نے ان کو اجازت دے دی۔ یہ اضافی ایجنڈا جو ہے۔

جناب سکندر حیات خان شیر پاؤ: جناب سپیکر، زۀ وضاحت اوکړم۔ اسرار خان چه کومه خبره کوی نو دوئ صحیح خبره کوی چه اضافی ایجنډا کښے تاسو د ډیفنس هاؤسنگ اتهارټی بل چه ایښودے دے نو هغه 7-A او 7-B لاندے ایښودلے شوے دے حالانکه دا غلط دغه دے ځکه چه هغه خو کال اټینشن نوټس دے نو د هغے لاندے 7-A او 7-B ځکه غلط کیدے شی خو سیکرټریټ د 7-A او 7-B لاندے دغه کړے دے جی۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: سر، یہ ترمیمی ایجنڈا جو آپ نے دیا ہے، اس کے مطابق آپ آئٹم نمبر 8 اور آئٹم نمبر 9 پر چلے گئے ہیں جبکہ 7-A اور 7-B رہ گیا ہے۔

جناب سپیکر: اصل میں جو لیجسلیشن آتا ہے، وہ 'کال اٹینشن' کے بعد آتا ہے، آپ میری بات سمجھ رہے ہیں۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں سر، میں صرف یہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: لیجسلیشن اور Normally کال اٹنشنز اس کے بعد آتا ہے۔
جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: نہیں، میں صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس رول کے علاوہ۔۔۔۔
جناب سپیکر: آئٹم نمبر سات اور آٹھ پر یہی کال اٹنشنز تھے اور اس کے بعد لیجسلیشن آتی ہے تو This is part of legislation جو ابھی ہم آ رہے ہیں As a additional agenda، اس میں اگر کوئی اور مقصد ہے، کوئی ریزولیوشن پیش کرنا چاہتے ہیں وہ بسم اللہ لے آئیں۔
جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: ٹھیک ہے سر، لیکن اس پر۔۔۔۔
جناب سپیکر: آپ کو اپنی ریزولیوشن سے غرض ہے، وہ لے آئیں۔
جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: شکریہ، سر۔ میں رول 240 کے تحت رول 124 کو سسپنڈ کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔
جناب بشیر احمد بلور (سینیئر وزیر): جناب سپیکر۔
جناب سپیکر: بشیر خان۔
جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: سر۔۔۔۔
جناب سپیکر: میرے خیال میں گورنمنٹ سے بھی پوچھیں گے کہ ہاؤس کی کیا پوزیشن ہے لیکن آپ کیا لینا چاہ رہے ہیں؟ ذرا ہاؤس کو بتا دیں۔
جناب اسرار اللہ خان گنڈپور: جی سر، اس میں میری گزارش ہے۔۔۔۔
سینیئر وزیر بلدیات: ہاں ٹھیک ہے جی، میں نے دیکھا ہے، یہ قرارداد پیش کرنا چاہتے ہیں۔ حکومت کو اعتراض نہیں ہے، ہم Welcome کرتے ہیں۔
جناب سپیکر: بسم اللہ، پڑھیں جی۔

قاعدہ کا معطل کیا جانا

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: سر، پہلے اگر رول سسپینڈ کرا دیں۔ رول 240 کے تحت رول 124 کو سسپنڈ کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that rule 124 may be relaxed under rule 240 to allow the honourable Member to move his resolution? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The honourable Member to please move his resolution.

قرارداد

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: تھینک یو، سر۔ "یہ صوبائی اسمبلی، صوبائی حکومت اور بالخصوص وزیر اعلیٰ سرحد کا شکریہ ادا کرتی ہے جن کی خصوصی توجہ سے ضلع ڈیرہ جیسے پسماندہ علاقے میں سی۔آر۔بی۔سی فرسٹ لفٹ کنال کے سالہا سال سے نظر انداز کیے گئے منصوبے کو سرد خانے سے نکال کر مرکزی حکومت سے باقاعدہ اس کی تعمیر کی اعلان کروایا جس کی تعمیر کے بعد نہ صرف ضلع ڈیرہ میں مزید دو لاکھ، پچاسی ہزار ایکڑ زمین سیراب ہو گی، جس سے نہ صرف غریب کسان خوشحال ہو گا بلکہ صوبہ میں بھی خوراک کی کمی کے مسئلے پر انشاء اللہ قابو پالیا جائے گا، ساتھ ہی یہ صوبائی اسمبلی مرکزی حکومت کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ انہوں نے صوبائی حکومت کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے مجوزۂ منصوبے کا اعلان کیا، نیز ضلع ڈیرہ کے عوام پر امید ہیں کہ جلد اس منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کیا جائے گا"۔

جناب سپیکر: دیکھیں، کتنا خوبصورت اور اچھا ریزولیشن لائے ہیں، اسرار خان گنڈاپور صاحب خواہ مخواہ دوسرے لانجوں میں پڑجاتے ہیں۔ The question before the House is that the resolution moved by the Honourable Member may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is adopted unanimously.

شادیوں میں ون ڈش کی تجویز

سینئر وزیر بلدیات: جناب سپیکر، ما سره خو لفظ نشته خو زهٔ ریکویسټ کوم چه ما ته یو دوه منټه ټائم راکړئ۔

جناب سپیکر: بسم اللہ بشیر بلور صاحب۔

سینئر وزیر بلدیات: ټولو نه مخکښے خو زهٔ د هاؤس شکر ګزار یم او ګنډاپور صاحب چه ریزولیوشن پیش کړو او هاؤس Unanimously پاس کړو۔ سپیکر صاحب، یو لویه مسئله ده زمونږ دے صوبه کښے چه مونږ همیشه په واده ښادئ باندے لس لس قسمه ډیشونه پخوؤ او دا د حکومت کار دے، حکومت په خپل

ایگزیکٹو آرډر باندے هم کولے شی خو زمونږ دا کوشش وی چه مونږ خپله یوه جرګه کوؤ او هر یو شے اسمبلئ کښے راولو او د اسمبلئ نه Unanimously چه یوه خبره اوکړو نو هغه به لږ زیات اثر کوی۔ سپیکر صاحب! مونږه حالت جنګ کښے یو، زمونږه حالات داسے دی چه د خلقو روزګار نشته، کارخانے بندے دی او بے روزګاری ده خو د پښتو او د غیرت خبره دا وی چه د هر چا واده کیږی نو یو بل نه مخکښے زیات Expenses کوی او زیات خواری کوی چه زیات نه زیات ورته، د هر چا روټئ دومره زیاته وی چه غریب خلق بیا نه شی Afford کولے او بیا د هغے وجے نه د ډیرو خلقو ودونه هم پاتے شی، زما دا ریکویسټ دے هاؤس ته دے او د حکومت دا فیصله ده چه مونږ دا غواړو چه مونږ دا ون ډش پارټی اوکړو چه هغے کښے صرف وریژے وی، یو سالن وی او یو خوږ څیز وی، خواه هغه د حکومت د طرف نه وی، چرته ډنر یا لنچ کوی نو هغوی به هم داسے کوی چه چرته واده یا ښادی وی، چرته لویو هوټلو کښے هغه به هم ون ډش پارټی وی او چرته زمونږ چه کوم دغه دی، میرج هال چه دی، دوئ باندے به هم دا پابندی وی۔ حکومت خو دا خپل ایګزیکټیو آرډر باندے کولے شی خو زهٔ غواړم چه زما دا ټوله اسمبلی د کوآپریشن اوکړی او یو ښه میسج لاړ شی خلقو ته۔ مونږ ټولو دا فیصله کړے ده چه مونږ دا شے بند کړو چه غریب خلقو باندے چه کوم بوجھ دے، چه دا ختم کړے شی او ون ډش څنګه چه مونږه کوشش کوؤ نو خدائے د اوکړی چه زمونږ حالات ښه شی، بیا چه خلق هر څه کوی، کوی د خو دا آفیشل، آن آفیشل او دا چه کوم هوټلے دی، هوټلو کښے یا دا شادی هالونو کښے ټولو کښے ون ډش چه دے، څنګه یو وریژے، یو سالن او یو دا خوږ، چه دا تاسو مهربانی اوکړئ۔ زما دا خیال دے چه دا هاؤس به د دے تائید اوکړی چه دا غریب خلق هم د دے جوګه شی چه هغوی په خپله واده ښادئ باندے دومره خرچه نه شی کولے۔ مخکښے سپیکر صاحب! زمونږ به دا وو چه خوږے وریژے به وے، عام وریژے به وے او ورسره به قورمه وه، هغے نه پس بیا پکښے چرګ زیات شو، بیا هغے نه پس پکښے کباب شو، هغے نه پس پکښے ریته شوه، هغے نه پس سپینه غوښه شوه نو دا شے مخکښے داسے، بیا پکښے اوس فش راغلو نو دا دومره زیات شو چه غریب سړے ئے نه شی Afford کولے نو زما به دا خواست

وی چه مونږ دا غواړو، حکومت دا غواړی چه مونږ دا شے صرف یو ډش ته کړو چه د غریبانانو هم پکښے کار اوشی۔ ډیره مهربانی، سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ جی اکرم خان درانی صاحب۔

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): محترم سپیکر صاحب، بشیر خان ښه خبره اوکړه۔ حقیقت دا دے چه په دیکښے ډیر زیات نقصانونه دی او خلق ئے کوی خو هغه خلق ئے کوی چه چا ته خدائے پاک هغه حیثیت ورکړے وی او هغه د دے جوګه وی خو بیا هم دلته مونږ قرارداد یا هر څه چه راولو نو که چرته د ګورنمنټ په هغے باندے عمل نه وی نو بیا د هغے بے عزتی کیږی نو مونږ به دا ګزارش اوکړو چه دلته څه راځی، آیا په دے باندے به ګورنمنټ مکمل هر چا سره، څنګه چه دلته اے ټو زیډ راځی نو په هغے باندے به عمل وی، بیا زمونږ پرے څه اعتراض نشته دے خو اصل کښے دا خلق، عجیبه خبره ده نورو څیزونو باندے، حالانکه په دیکښے خیرات دے او دا څنګه چه خلق ئے کوی نو په دے بنیاد باندے ئے کوی چه په دے باندے خوشحالی او دا زمونږ په مذهب کښے دی چه څومره د چا وس وی نو د هغے مطابق به په هغه ورځ باندے یو د خوشحالئ او د خیر د پاره لکه په هغے کښے به غوایان هم حلال کړی، ګډان به هم حلال کړی نو زمونږ په دے باندے اعتراض نشته جی، خو دا چه په دے باندے بیا ورستو هر چا باندے یو شان عمل کول وی، بیا پولیس د دے نه فائده اخلی چه کله کله یو نیم ځائے ته لاړ شی نو په یو باندے عمل اوکړی او په بل باندے عمل نه شی کولے بیا هغے سره هم داسے خبره راشی چه هلته د واده والا د خلقو بے عزتی اوشی نو که چرته ګورنمنټ دا خواهش وی نو مونږ په دے باندے داسے څه اعتراض نشته دے چه مونږ وایو چه یره نه دے کیږی، زمونږ هیڅ قسم داسے اعتراض پرے نشته دے۔

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): جناب سپیکر صاحب، که ما ته اجازت وی۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب! خو تاسو په خپلو کښے متفق شئ چه۔۔۔۔

وزیر اطلاعات: نه، نه، ډیره خوړه خبره کومه جی۔۔۔۔

جناب سپیکر: ہاں جی۔

وزیر اطلاعات: ډیره خوږه خبره کوم۔

جناب سپیکر: خو شا به کنه (قہقہہ) جی میاں افتخار حسین۔

وزیر اطلاعات: د اکرم درانی صاحب هم مشکور یو او بشیر خان چه کوم دغه پیش کړے دے، رښتیا خبره ده چه د دواړو څه خاص اختلاف شته دے۔ نه خو دا خبره جائز ده چه قرارداد پاس کوی نو پکار ده چه بیا عملی شی۔ ډیر قیمتی قیمتی قراردادونه پیش شوی دی خو عمل پرے نه دے شوے نو هغه بیا بے معنی وی۔ بالکل یقیناً چه مونږه ئے پیش کوؤ نو مونږ د دے د پاره ئے پیش کوؤ چه په دے به عمل کوؤ ځکه چه سبا به جواری کیږی نو خلق به وائی چه تاسو پرے عمل اونکړو نو قرارداد به د دے خلاف نه پاس کوئ۔ دا هم یو تباهی ده او ورسره به دا اووایم چه افسوس دا دے که دا لږ په وخت شوے وے نو چه په مونږ وخت تیر شو نو ودونه ارزان شو۔ ډیره مهربانی جی۔ (قہقہے)

جناب سپیکر: نو دا به څه کوؤ؟ قرارداد نه خو څه نه جوړیږی۔

سینیئر وزیر بلدیات: جناب سپیکر صاحب، دے باندے خو هاؤس مو Confidence کښے اغستلو، مونږ فیصله کړے ده، د حکومت د طرف نه مونږ فیصله کړے ده چه مونږ به داسے کوؤ۔ ما سی ایم سره خبره کړے ده او دا به مونږ انشاء الله Implement کوؤ خو دا نه چه که غریب وی یا امیر وی، هر څوک چه وی، Even که چیف منسټر هاؤس کښے لنچ یا ډنر وی نو هغه به هم ون ډش وی۔ مونږه د حکومت، ما تاسو ته دا عرض اوکړو چه مونږ ایګزیکټیو خبره کولے شو خو مونږ دا خپل ټول خلق Confidence کښے واخلو او دا فیصله ده او زمونږه د حکومت هم دا فیصله ده، مونږ به انشاء الله دا Implement کوؤ جی۔

Mr. Speaker: Item No. 7 ‘A’ & ‘B’.

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر، دا خو آئټم نمبر 7 وو او هغه خو دغه شوے دے۔

جناب سپیکر: نه، کال اټینشن نه پس دا وو کنه۔ A 7 او B اضافی ایجنډا کښے مونږه اغستے وو۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: نه هغه خو 8 او 9 بیا هغے نه پس تاسو واغستو جی۔

جناب سپیکر: اودریږه، زمونږه د هاؤسنګ منسټر صاحب څه شو؟ د هاؤسنګ منسټر صاحب چرته دے؟

سینیئر وزیر (بلدیات): جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: دا تاسو به پیش کوئ؟

وزیر بلدیات: او جی او۔

ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی پشاور (ترمیمی) بل 2009 کا پیش کیا جانا

Mr. Speaker: The Honourable Minister for Local Government, on behalf of the Housing Minister, to please move that the Defence Housing Authority Peshawar, (Amendment) Bill, 2009, may be taken into consideration at once. Honourable Minister for Local Government.

Senior Minister (Local Government): Sir, on behalf of Minister for Housing, I beg to move that the Defence Housing Authority Peshawar (Amendment) Bill, 2009 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Defence Housing Authority Peshawar, (Amendment) Bill, 2009 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage'; since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 1 to 6 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 6 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 6 stand part of the Bill. Preamble also stands part of the Bill.

ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی پشاور (ترمیمی) بل 2009 کا منظور کیا جانا

Mr. Speaker: 'Passage Stage'; the honourable Minister for Local Government, on behalf of the Minister for Housing to please move that the Defence Housing Authority Peshawar, (Amendment) Bill, 2009 may be passed. The honourable Minister for Local Government, please.

Senior Minister (Local Government): Sir, on behalf of Minister for Housing, I beg to move that the Defence Housing Authority Peshawar (Amendment) Bill, 2009 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Defence Housing Authority Peshawar (Amendment) Bill, 2009 may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed.

(Applause)

جناب سپیکر: سکندر خان! یہ آپ کا جو ایڈمٹ ہوا تھا، ابھی ٹائم بھی لیٹ ہے، نماز کا ٹائم ہو رہا ہے تو کیا کریں؟

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: Tuesday باندے بہ ئے اخلئ جی؟

Mr. Speaker: Okay.

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: چونکہ اهم دغه دے او دیکبنے هغه بله ورځ واجد خان چه کومے خبرے کړے دی نو ما سره هغے کبنے څه انفارمیشن هم شته نو زهٔ دا غواړم، دا چونکه ډیر اهم دے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔ نماز کا ٹائم لیٹ ہو رہا ہے۔ The sitting is adjourned till 4 p m. of Tuesday evening dated 19-01-2010. Thank you.

(اسمبلی کا اجلاس مورخہ 19 جنوری 2010 بروز منگل سہ پہر چار بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)